http://www. Khatme-nubuwwat.org/

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

INTERNATIONAL URDU WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT KARACHI PAKISTAN

ہفت روزہ ختمِ نبوۃ

جلد نمبر ۱۷ | ۲۷ محرم تا صفر المظفر ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ مئی ۱۹۹۹ء | شمارہ نمبر ۵۱

ایک جدید فتنہ

مرزا قادیانی کے دعوے اور اُن کی تردید

دفتر ختم نبوت پر چھاپہ
آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل
تحفظ ختم نبوت کا یوم احتجاج

ربوہ کے نام کی تبدیلی

مکہ مکرمہ میں عظیم اجتماع سے عمائدین کا خطاب

عقیدۂ ختمِ نبوّت

احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

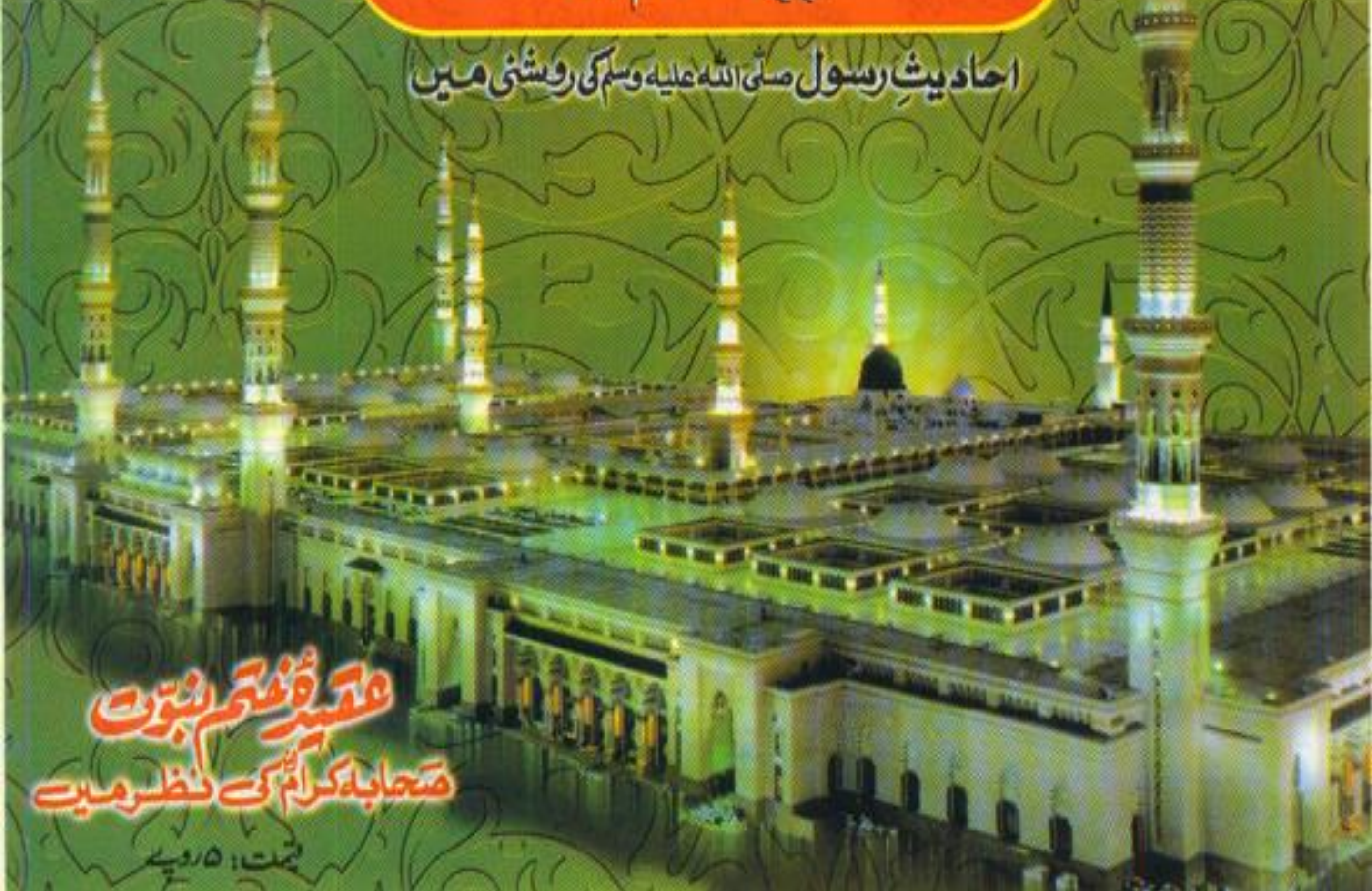

معصوم بچوں کی دل جوئی کیلئے بسکٹ بانٹنا:

س…… ایک حاجی صاحب باشریعت ہیں' وہ اپنی دکان پر چھوٹے بچوں کو سستے بسکٹ بانٹا کرتے ہیں۔ کسی بچے کو ایک اور کسی کو دو' یہ عمل موصوف کی دانست میں ثواب کا باعث ہے۔ مجھے یہ طریقہ کار پسند نہیں آیا' میرا خیال یہ ہے کہ روزانہ بسکٹ بانٹنے سے بچوں کو مانگنے کی عادت پڑ سکتی ہے اور موصوف کی خود نمائی کا ذریعہ بھی بن جاتا ہے آپ اس مسئلے کا حل بتائیں کہ کیا یہ عمل ثواب ہے اس کو جاری رکھنا درست نہیں ہے؟

ج…… وہ بزرگ معصوم بچوں کی دل جوئی کو کار خیر سمجھتے ہیں اور آپ کے دونوں اندیشے بھی معقول ہیں وہ بزرگ اس کو خود ہی ترک کر دیں تو ٹھیک ہے ورنہ اس کے جائز یا مکروہ ہونے کا فتویٰ دینا مشکل ہے۔

بچپن میں لوگوں کی چیزیں لے لینے کی معافی کس طرح ہو:

س…… آپ کے صفحہ کا بہت دنوں سے قاری ہوں اور آپ سوالات کے بے حد اچھے اور سچے لفظوں میں جواب دیتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اس وقت میری عمر تقریباً ۱۹ سال ہے اور کالج میں زیر تعلیم ہوں جس وقت میری عمر تقریباً ۱۱' ۱۲ سال کی تھی تو لڑکپن کی شرارتیں اپنے عروج پر تھیں ہم چند لڑکے بازار وغیرہ جاتے تو کوئی پھل والے کے پھل وغیرہ چرا لیتے' یا کسی کو بغیر پیسے دیئے چیزیں لے لیتے تھے' مسجد میں جو چپلیں ہوتی تھیں ان چپلوں کے بند وغیرہ کاٹ دیتے تھے' کوئی چپل اٹھا کر باہر پھینک دیتے تھے' بس میں ٹکٹ نہیں لیتے تھے' تقریب وغیرہ میں بغیر بلائے کھانا کھا آتے تھے' زمین پر پڑی ہوئی چیز اٹھا لیتے تھے' پیسے وغیرہ۔ یعنی لڑکپن اور جوانی کے دوران خوب یہ کام کرتے تھے اور خوش ہوتے تھے۔ اب میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کاموں کا جس میں ہم نے کسی کی چیزیں استعمال کیں کس طرح نقصان پورا کر سکتے ہیں؟ آپ شرعی لحاظ سے جواب دیجئے اور تفصیل سے دیجئے گا ہم آپ کے جواب کے منتظر ہیں۔

ج…… ہونا تو یہ چاہئے کہ جن جن لوگوں کا آپ نے نقصان کیا تھا ان سب سے معافی مانگی جائے' لیکن وہ سارے لوگ یاد نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ سے ان کے حق میں دعا و استغفار کریں' آپ کے استغفار سے ان کی بخشش ہو جائے تو وہ آپ کو بھی معاف کر دیں گے۔

لوگوں کا راستہ بند کرنا اور مسلمانوں سے نفرت کرنا شرعاً کیسا ہے؟

س…… ہمارے علاقہ میں ایک مولانا صاحب رہتے ہیں جو کہ جمعہ اور عیدین پڑھاتے ہیں کچھ روز قبل انہوں نے محکمہ اوقاف سے مل کر لوگوں کے راستے اور قانونی گزرگاہوں کو تنگ کرنا اور بند کرنا شروع کر دیا' جس سے لوگوں کو بہت بڑی مصیبت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ علاقے کے لوگوں نے خدا کے واسطے دیئے مگر وہ صاحب ٹس سے مس نہیں ہوئے۔ تو پھر لوگوں نے میونسپل کمیٹی اور اوقاف سے فریاد کی اور انہوں نے بھی علاقے کے لوگوں کے مسئلے کو جائز قرار دیا اور کہا کہ مولانا صاحب جس طرح کریں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ آپ سے شریعت کی روشنی میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کسی مسلمان کا راستہ بند کرنا یا ذہنی کوفت پہنچانا شریعت میں کہاں تک درست ہے اور اس کی سزا کیا ہے؟

ج…… لوگوں کا راستہ بند کرنا گناہ کبیرہ ہے۔

س…… کیا ان حالات میں ان صاحب کے پیچھے جمعہ اور عیدین کی نماز ہوتی ہے جو کہ دل میں مسلمانوں سے نفرت کرتا ہے؟

ج…… ان صاحب کو مسلمانوں سے نفرت نہیں کرنا چاہئے اور لوگوں کی ایذا رسانی سے توبہ کرنی چاہئے' اگر وہ اپنا رویہ تبدیل نہ کریں تو مسلمانوں کو چاہئے کہ اس کی جگہ دوسرا امام و خطیب مقرر کر لیں۔

گناہگار آدمی کے ساتھ تعلقات رکھنا:

س…… ایک آدمی زانی ہو' چور اور ڈاکو' ہو یتیموں کا مال کھاتا ہو' مالدار ہو اور صدقہ زکوٰۃ وصول کرتا ہو' وعدہ خلافی کرتا ہو' جھوٹ اور بکواس کرتا ہو' اپنی اچھائی اور صداقت کے لئے لوگوں کے سامنے قسمیں کھاتا ہو کہ میں فلاں کے ساتھ یہ اچھائی کی اور اس کا کام کیا۔ کیا ایسے شخص کے ساتھ معاملات رکھنا اس کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا' کھانا پینا اور اس کے پیچھے نمازیں پڑھنا جائز ہے یا کہ نہیں؟ قرآن مجید اور حدیث رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ جواب سے مطلع کریں۔

ج…… یہ شخص گناہ گار مسلمان ہے' اس سے دوستانہ تعلقات تو نہ رکھے جائیں لیکن ایک مسلمان کے جو حقوق ہیں مثلاً بیمار پرسی اور نماز جنازہ وغیرہ ان کو ادا کیا جائے اور اگر قدرت ہو اور نفع کی توقع ہو تو اس سے ان گناہوں کے چھڑانے کی کوشش کی جائے ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔

ہفت روزہ ختم نبوۃ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

جلد ۱۷ | ۲۷ محرم تا ۳ صفر المظفر ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ مئی ۱۹۹۹ء | شمارہ ۵۱

بیاد:

☆ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

☆ قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ

☆ مولانا محمد علی جالندھریؒ ☆ مولانا لال حسین اخترؒ

☆ مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ

☆ مولانا محمد حیاتؒ ☆ مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ

☆ مولانا محمد شریف جالندھریؒ

سرپرست: حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ

مدیر اعلیٰ: حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی

نائب مدیر اعلیٰ: مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری

مدیر: مولانا اللہ وسایا

اس شمارے میں

☆ دفتر ختم نبوت پر چھاپہ ..... آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل کا یوم احتجاج (اداریہ) 4

☆ مرزا قادیانی کے دعوے اور ان کی تردید ..... (مولانا ڈاکٹر عبد الواحد) 8

☆ ایک جدید فتنہ ..... (جناب او ٹیو خالد الازہری) 10

☆ عقیدۂ ختم نبوت احادیث رسولؐ کی روشنی میں ..... (مولانا مفتی غلام جیلانی) 12

☆ عقیدۂ ختم نبوت صحابہ کرامؓ کی نظر میں ..... (مولانا مفتی محمد صدر) 15

☆ ربوہ کے نام کی تبدیلی ..... مکہ مکرمہ میں عمائدین کا خطاب (نمائندہ خصوصی) 17

☆ اخبار ختم نبوت 18

☆ تبصرہ کتب 25

مجلس ادارت

مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر

مولانا عبد الرحیم اشعر

مولانا مفتی محمد جمیل خان

مولانا نذیر احمد تونسوی

مولانا سعید احمد جلالپوری

مولانا منظور احمد الحسینی

مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی

مولانا محمد اشرف کھوکھر

سرکولیشن منیجر: محمد انور

قانونی مشیر: حشمت حبیب ایڈووکیٹ

ٹائٹل ڈیزائن: خرم

کمپیوٹر کمپوزنگ: فیصل عرفان

زر تعاون بیرون ملک: امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا: ۹۰ امریکی ڈالر، یورپ، افریقہ: ۷۰ امریکی ڈالر
سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بھارت، مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک: ۶۰ امریکی ڈالر

زر تعاون اندرون ملک: فی شمارہ: ۵ روپے
سالانہ: ۲۵۰ روپے، ششماہی: ۱۵۰ روپے، سہ ماہی: ۱۵ روپے

چیک / ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت نیشنل بینک پرانی نمائش، اکاؤنٹ نمبر ۹۔ ۴۸۷ کراچی (پاکستان) ارسال کریں

رابطہ دفتر: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ) ایم اے جناح روڈ کراچی
فون: ۷۷۸۰۳۳۷ فیکس: ۷۷۸۰۳۴۰

مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ ملتان
فون: ۵۱۴۱۲۲-۵۸۳۴۸۶ فیکس: ۵۴۲۲۷۷

لندن آفس: 35 STOCKWELL GREEN LONDON, SW9, 9HZ, U.K. PHONE: 0171-737-8199.

ناشر: عزیز الرحمٰن جالندھری۔ طابع: سید شاہد حسن۔ مطبع: القادر پرنٹنگ پریس۔ مقام اشاعت: جامع مسجد باب رحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دفتر ختم نبوت پر چھاپہ...... آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا یوم احتجاج

آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی جانب سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر پر چھاپے کے خلاف احتجاج کے طور پر فیصلہ کیا گیا کہ جمعہ ۳۰/اپریل کو یوم احتجاج منایا جائے' اس سلسلہ میں آل پارٹیز کے مرکزی رہنماؤں شیخ المشائخ خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحب' جمعیت علماء اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمن' جمہوری پارٹی کے نوابزادہ نصر اللہ خان' جمعیت علماء اسلام کے مولانا سمیع الحق' سپاہ صحابہؓ کے مولانا علی شیر حیدری' مولانا محمد اعظم طارق' مجلس تحفظ حقوق اہلسنت کے مولانا سید عبدالمجید ندیم شاہ' مجلس علماء اسلام کے مولانا عطاء المومن' شریعت کونسل کے مولانا فداء الرحمن درخواستی' مولانا زاہد الراشدی' اہلحدیث کے مولانا ساجد میر' جمعیت علماء پاکستان کے مولانا شاہ احمد نورانی' مولانا عبدالستار خان نیازی' جماعت اسلامی کے سید منور حسن' لیاقت بلوچ' جمعیت اہلحدیث کے مولانا عبدالرحمن سلفی' شیعہ مکتبہ فکر کے علامہ علی غضنفر کراروی اور دیگر مذہبی اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے قوم سے اپیل کہ وہ درج ذیل مطالبات کے سلسلے میں حکومت پر دباؤ ڈالیں:

(۱)...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت تمام مکاتب فکر کی نمائندہ جماعت ہے اور اس کا فرقہ واریت سے کوئی تعلق نہیں رہا' یہ اتحاد بین المسلمین کی سب سے بڑی جماعت ہے' اس کے دفتر پر چھاپہ قادیانیوں کی سازش ہے' اس لئے ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے اور آئندہ ایسے اقدامات کئے جائیں کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفاتر قادیانیوں کی سازش سے محفوظ رہیں۔

(۲)...... مجیب الرحمن قادیانیوں کا وکیل ہے اس کو نواز شریف حکومت نے پراسیکوٹر مقرر کیا ہے' اس نے گزشتہ دنوں ہائیکورٹ میں قادیانیت کی تبلیغ کر کے ۲۹۵-سی کے تحت جرم کیا ہے اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔

(۳)...... نواز شریف حکومت میں پروفیسر عبدالسلام قادیانی کی یاد میں ڈاک ٹکٹ جاری ہوا ہے جبکہ اس نے پاکستان کو "لعنتی ملک قرار دیا" اس ٹکٹ کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے اور ذمہ دار لوگوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔

(۴)...... ملک میں قادیانیت کے اثرات ختم کرنے کے لئے بھرپور کوشش کی جائے اور کلیدی عہدوں سے قادیانی افسران کو برطرف کیا جائے۔

پوری قوم نے آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی آواز پر لبیک کہا اور ۳۰/اپریل بروز جمعہ کو پاکستان کی اکثر مساجد میں علماء کرام اور خطباء عظام نے دفتر ختم نبوت پر چھاپے کی مذمت پر تقاریر کرتے ہوئے قرار دادیں پیش کیں اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایس ایچ او اور علاقہ مجسٹریٹ کے خلاف صرف مذمت کافی نہیں بلکہ ان کو اس عظیم جرم کی سخت سزا دی جائے تاکہ آئندہ کسی کو ایسی جرأت نہ ہو۔ کراچی' لاہور' راولپنڈی' پشاور' قلات' حیدر آباد' کوئٹہ' مکران' اسلام آباد' لاڑکانہ' خیرپور' اور ملک کے دوسرے بڑے شہروں میں تقاریر ہوئیں۔ بعض مقامات پر مظاہرے بھی ہوئے اور پوری قوم نے متفقہ طور پر اس اقدام کی مذمت کی۔ عجیب بات یہ ہے کہ تمام مسلمانوں نے سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر اس احتجاج میں حصہ لیا اور کوئی فرد بھی ایسا نہیں جس نے احتجاج میں حصہ نہ لیا ہو۔ دوسری طرف حکومت کا یہ حال ہے کہ اس کے نزدیک اس واقعہ کی اہمیت نہیں!! بڑے نواز شریف صاحب اور چھوٹے شہباز شریف صاحب دونوں نے حکومت کا مقصد صرف سڑکیں اور سڑکوں کی توسیع کو سمجھ لیا ہے۔ بڑے سے بڑے واقعہ کا ان کو پتہ تک نہیں چلتا اور ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ اجتماعیت کی علامت صدر پاکستان رفیق تارڑ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے شرمندگی سے بچانے کے لئے دل کے عارضے میں مبتلا کر دیا۔ ان کو کسی بھی واقعہ کی اطلاع دی جائے تو ان کے سیکریٹری صاحب فرماتے ہیں کہ صدر پاکستان مصروف آدمی ہیں' ان کے شیڈول طے ہیں اس لئے ان کے پاس وقت نہیں۔ ان کے ایک اور ملٹری سیکریٹری صاحب فرماتے ہیں کہ ہم صدر سے ایسے لوگوں کو ملنے نہیں دیتے جو بحث کریں یا ان پر کسی چیز کا اصرار کریں' کیونکہ بحث اور اصرار ان کی طبع نازک پر گراں گزرتا ہے اور ان کے منصب پر زد پڑتی ہے۔ نواز شریف صاحب کرکٹ سے شوق فرما رہے ہیں اور شہباز شریف صاحب لاہور کو پیرس بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ ان کے ذہن پر فرقہ واریت اتنی سوار ہے کہ اگر پنجاب پولیس فرقہ واریت کی آڑ لے کر بیت اللہ شریف اور مسجد نبوی پر بھی دھاوا بول دے تو وہ اس پر بھی داد تحسین کے پھول برسائیں گے تو عالمی مجلس

تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر کی کیا حیثیت ہے۔ اس لئے وزیر داخلہ صاحب بھی پروا نہیں کرتے' سیکریٹری داخلہ صاحب تو دوسرے دن تک واقعہ سے لاعلم تھے۔ سینیٹ میں ڈاکٹر بلیدی صاحب نے مقدمہ اعتراض پیش کیا تھا لیکن ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ صوبائی وزیر خاکوانی صاحب دفتر آئے تھے معذرت کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی تھی کہ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ سے بات کروں گا لیکن وہ بیچارے وزیر اعظم سے اب تک ملنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں تو بات کیسے کریں؟! اس لئے تاحال حکومت کا رد عمل کوئی سامنے نہیں آیا' البتہ یوم احتجاج سے قبل ایک آرڈی نینس مزید جاری کیا گیا جس کے ذریعہ حکومت کو مزید اختیارات مل گئے اور وہ جس کو چاہے اس آرڈی نینس کے ذریعہ مزید عذاب میں مبتلا کر دے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے یوم احتجاج کی اپیل کی اور ادھر آرڈی نینس جاری کر دیا گیا جبھی راجہ ظفر الحق وزیر مذہبی امور کو اتنی جلدی تھی کہ طریقہ کار بھی صحیح اختیار نہیں کیا' مشورہ بھی نہیں لیا اور کابینہ سے منظوری بھی نہیں لی۔ بہر حال یہ حکومت کا اپنا مسئلہ ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے اس سلسلے میں اشتہارات' اخبارات کو شائع کرنے کے لئے دیئے گئے۔ جنگ گروپ نے اشتہارات نہیں چھاپے کہ حکومت کی طرف سے سخت پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق باقاعدہ وزارت اطلاعات کی طرف سے جنگ گروپ کو اشتہار چھاپنے سے روکا گیا۔ اس طرح نوائے وقت کو اشتہارات کی ادائیگی کر دی گئی' لیکن انہوں نے اشتہار نہیں چھاپا اور سب نے رقم واپس کر دی۔ روزنامہ "خبریں" نے صرف اسٹاف ایڈیشن مع اشتہار شائع کیا۔ ایک طرف حکومت ایک وزیر کو بھیج کر واقعہ پر معذرت کرتی ہے دوسری طرف اخبارات کو اشتہارات تک چھاپنے سے منع کرتی ہے۔ یہ کہاں کا انصاف ہے؟! اگر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا موقف درست نہیں تو حکومت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پر فرد جرم عائد کرے' عدالت میں اس کو لے جائے اور اگر مجرم نہیں تو پھر کیوں اس کو احتجاج کے حق سے محروم کیا جا رہا ہے' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے تو حکومت کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان نہیں کیا اور نہ ہی پاکستان کی سالمیت کے خلاف کوئی بات کی۔ یہ جماعت تو قیام پاکستان سے پہلے مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت اور جھوٹے مدعی نبوت اور ڈاکوؤں کے شر اور گمراہی سے بچانے کے لئے جدوجہد کرتی رہی۔ انگریزوں کے مظالم برداشت کرتی رہی اور پاکستان بننے کے بعد سے لے کر اب تک پاکستان کو قادیانیوں کی شرارت سے بچانے کے لئے جدوجہد کرتی رہی ہے۔ جب سر ظفر اللہ قادیانی نے بحیثیت وزیر خارجہ پاکستان کی سالمیت کے خلاف کام کیا اور استحکام پاکستان کو خطرات لاحق ہوئے تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے آواز اٹھائی' سر ظفر اللہ قادیانی نے بانی پاکستان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے آواز اٹھائی' مرزا بشیر الدین نے بلوچستان اور پاکستان کو قادیانی اسٹیٹ بنانے کی کوشش کی تو اس جماعت نے اس سازش کو ناکام بنادیا۔ مرزا بشیر الدین نے اکھنڈ بھارت کا منصوبہ بنایا اور قبروں میں مردے امانتاً دفن کئے تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اس سازش کو بے نقاب کیا۔ ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں نے بھٹو دور میں انقلاب کے ذریعہ پاکستان پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تو یہ جماعت سینہ سپر ہوئی اور قادیانیت کی تحریک کو ختم کیا اور اس کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوادیا۔ تمام افواج پر اور کلیدی عہدوں پر قادیانیوں کا قبضہ ہو چکا تھا۔ ۱۹۷۱ تا ۱۹۷۰ء میں ایم ایم احمد قادیانی نے سازش کے ذریعے ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی کوشش کی تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اس طرف متوجہ کیا لیکن حکومت نے توجہ نہیں دی اس کے نتیجے میں پاکستان دولخت ہوا۔ مرزا طاہر نے انگلستان بھاگ کر اپنے آقاؤں کی خوشنودی کے لئے پاکستان کے خلاف بکواس کرنی شروع کی تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے مقدمہ کیا۔ گزشتہ سال جب عدلیہ کا بحران پیدا کر کے نواز شریف حکومت کو ختم کرنے کے لئے مرزا طاہر نے قادیانوں سے شرارت شروع کروائی (جس کا اعتراف صدر رفیق تارڑ نے بھی کیا تھا) تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ان کو ناکام کیا۔ غرض ہر موقع پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے پاکستان کو بچانے کی کوشش کی اسی کا نتیجہ ہے کہ قادیانی لابی ہمیشہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے خلاف خفیہ سازشوں میں مصروف رہتی ہے۔ نواز شریف کے موجودہ دور میں قادیانیوں کے اثرات بہت زیادہ بڑھ چکے ہیں اس کا اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے کہ عبدالسلام قادیانی کی یاد میں ڈاک ٹکٹ جاری کیا ہے۔ حالانکہ عبدالسلام قادیانی پاکستان کو لعنتی ملک قرار دیتے ہوئے اس ملک سے مفرور ہو گئے تھے۔ انہوں نے پاکستان کو ایٹمی قوت بننے نہیں دیا ہم پہلے بھی متوجہ کرتے رہے کہ جب بھی پاکستان میں قادیانیوں کے اثرات بڑھے ملک کو خطرات لاحق ہوئے۔ مسلمانوں کی حکومت کو نقصان پہنچا۔ یہ نواز شریف حکومت کے لئے بہت خطرے کی بات ہے اس لئے ان کے اثرات کو ختم کرنا ضروری ہے۔ اس کے لئے سب سے پہلے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر پر حملہ کرنے والوں کو گرفتار کر کے ان سے اگلوایا جائے کہ کن قادیانیوں کی شہ پر انہوں نے اتنا بڑا اقدام کیا۔ اس سازش کے پیچھے چھپے ہوئے قادیانیوں کو بے نقاب کیا جائے۔ قادیانی وکیل نے ہائیکورٹ میں جو بکواس کی ۲۹۵-سی کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ اس کو سرکاری وکیل کے عہدے سے برطرف کیا جائے۔ عبدالسلام قادیانی کے یادگاری ٹکٹ شائع کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے اور پاکستان سے قادیانیوں کے اثرات کو مکمل طور پر ختم کیا جائے۔ اس میں پاکستان اور مسلمانوں کی بقا ہے۔

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالواحد زید مجدہم

مرزا قادیانی کے دعوے اور ان کی تردید

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ ہونے اور مصلوب نہ ہونے کے دلائل:

پہلی دلیل:

قرآن پاک میں ہے

﴿وقولہم انا قتلنا المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ وماقتلوہ وماصلبوہ ولکن شبہ لہم﴾

ترجمہ: "(یہود ملعون ہوئے یہ سب) ان کے قول کے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو اللہ کے رسول تھے قتل کیا حالانکہ نہ انہوں نے ان کو قتل کیا اور نہ ہی ان کو صلیب پر لٹکایا لیکن ان کو اشتباہ ہو گیا۔"

آگے فرمایا:

﴿وماقتلوہ یقینا بل رفعہ اللہ الیہ وکان اللہ عزیزاً حکیما﴾

ترجمہ: "یہود نے یقینی طور پر ان (عیسیٰ علیہ السلام) کو قتل نہیں کیا بلکہ ان کو اللہ نے اپنی طرف (یعنی آسمان پر) اٹھالیا۔

یہ بات مسلم ہے کہ یہود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جانی دشمن تھے اور انہوں نے آپ کو قتل کرنے کی سازش کی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی سازش کو ناکام بنا دیا اور وہ نہ ان کو قتل کر سکے اور نہ ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پر لٹکا سکے۔

یہ کہنا صحیح نہیں کہ صلیب پر لٹکایا گیا ہو لیکن قتل نہ کر پائے ہوں کیونکہ صلیب پر ہی لٹکا کر قتل کیا جاتا...... تھا جب قرآن نے قتل کی نفی کی تو معلوم ہوا کہ صلیب پر قتل نہیں کئے گئے اور جب صلیب کی نفی کی تو معلوم ہوا کہ صلیب پر لٹکائے بھی نہیں گئے۔

اور اگر یہ صورت بھی ہو کہ قتل کے بعد صلیب پر لٹکاتے تھے تو یہود کا دعویٰ تو یہ تھا کہ انہوں نے صلیب پر بھی لٹکایا تھا۔ قرآن پاک نے اس کی نفی کی اور کہا کہ ان کو صلیب پر نہیں لٹکایا گیا۔ اب غور طلب بات یہ ہے کہ پھر یہود نے کس کو صلیب پر لٹکایا؟ اس کے جواب میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ یہود نے شبہ اور اشتباہ میں کسی اور کو قتل کیا اور اسی کو صلیب پر لٹکایا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو وہ قتل بھی نہیں کر سکے، اسی کو قرآن نے کہا: "وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لہم"

دوسری دلیل:

﴿وان من اہل الکتب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ﴾

ترجمہ: "(قرب قیامت کے زمانہ میں) نہیں کوئی اہل کتاب مگر یہ کہ عیسیٰ علیہ السلام پر ان کی موت سے پہلے ایمان لائے گا۔"

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ: "صحیح قول فقط یہی ہے کہ دونوں ضمیریں (یعنی بہ اور موتہ میں) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف راجع ہیں۔"

اس قول کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ اہل کتاب (یعنی عیسائی) تو اپنی موت سے پہلے یعنی زندگی میں بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہیں، پھر اس کو ذکر کرنے میں کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ہاں اگر یہ مراد ہو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے اہل کتاب ان پر ایمان لے آئیں گے تو اس ذکر میں بلاشبہ فائدہ ہے کہ ان کی وفات سے پیشتر جب ان کا آسمان سے نزول ہوگا تو اہل کتاب ان کو دیکھ کر ان کو مانیں گے اور ان کے بارے میں اپنے عقیدے کی تصحیح کریں گے۔

ان دو آیتوں سے معلوم ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہ قتل کیا گیا اور نہ ہی صلیب پر لٹکایا گیا بلکہ خود ارادہ بد رکھنے والوں کو اشتباہ میں ڈال دیا گیا اور یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ابھی زندہ ہیں اور ایک وقت

آئے گا کہ لوگوں کے سامنے آئیں گے اور اس وقت موجود اہل کتاب یعنی عیسائی ان کو سچا تسلیم کریں گے۔

اب رہا یہ سوال کہ پھر اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں ہیں؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ:

﴿اذقال اللہ یعیسیٰ انی متوفیک ورافعک الی﴾

ترجمہ: ''جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ بے شک میں آپ کو پورا لینے والا ہوں اور آپ کو اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔''

جب اوپر کے دلائل سے واضح ہوگیا کہ ابھی تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت نہیں ہوئی تو ''متوفیک'' اس معنی میں تو نہیں ہو سکتا کہ میں آپ کو وفات یعنی موت دینے والا ہوں (یعنی جسم و روح سمیت)۔

علاوہ ازیں اگر ''متوفیک'' کا مطلب وفات اور موت دینے کے معنی میں لیا جائے تو پھر ''رافعک الی'' کا کیا مطلب اور اس کے ذکر کی کیا ضرورت ہوئی؟ کیونکہ قدرتی موت ہو یا قتل ہو دونوں صورتوں میں..... نیک لوگوں اور خصوصاً انبیأ علیہم السلام کی ارواح کو بلند مقام دیئے ہی جاتے ہیں اور اگر بلند مرتبہ مراد ہو تو قتل و شہادت کی صورت میں تو درجہ زیادہ بلند ہو جاتا ہے' پھر قدرتی موت کے ساتھ اس کے ذکر کا کیا فائدہ۔

نیز قرآن پاک میں ایک اور مقام میں متوفی کا فعل توفی واقع ہے' لیکن موت کے معنی میں نہیں ہے' اس سے معلوم ہوا کہ متوفی کا معنی وفات یعنی موت دینا نہیں ہے فرمایا:

﴿اللہ یتوفی الانفس حین موتھا والتی لم تمت فی منامھا فیمسک التی قضی علیہ الموت ویرسل الاخری﴾ (سورئہ زمر: ۴۲)

ترجمہ: ''اللہ کھینچ لیتا ہے جانیں جب وقت ہو ان کے مرنے کا اور جو نہیں مرے ان کو کھینچ لیتا ہے ان کی نیند میں' پھر جن پر موت ٹھہرا دی ان کو تو رکھ چھوڑتا ہے اور دوسروں کو ایک وقت تک چھوڑ دیتا ہے۔''

دیکھئے توفی کا ترجمہ کھینچ لینا یا لے لینا ہے' موت دینا نہیں کیونکہ جن لوگوں کی ابھی موت نہیں آئی نیند میں ان کی ارواح کی توفی کا ذکر ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ توفی تو ہے' لیکن موت نہیں ہے۔ غرض ثابت ہوا کہ توفی کا معنی موت دینے کا کرنا صحیح نہیں۔

اسی بات پر پوری امت محمدیہ کا اجماع ہے' تفسیر جامع البیان میں ہے:

﴿الاجماع علی انہ حی فی السماء وینزل ویقتل الدجال ویئوید الدین﴾

''اس پر امت کا اجماع ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ ہیں اور نازل ہوں گے اور دجال کو قتل کریں گے اور دین کی مدد کریں گے۔''

یہی مضمون قدرے تفصیل سے حدیث میں بھی وارد ہے۔

امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مرسل روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود سے فرمایا عیسیٰ علیہ السلام ابھی نہیں مرے وہ قیامت کے قریب ضرور لوٹ کر آئیں گے۔

تنبیہ:

رہی یہ آیت:

﴿وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل﴾

ترجمہ: ''اور نہیں محمد مگر رسول' یقیناً ان سے پہلے بھی رسول گزرے۔''

''قد خلت'' کا یہ ترجمہ کرنا کہ وفات پا گئے غلط ہے بلکہ اس کا اصل ترجمہ ہے گزر گئے یعنی روئے زمین سے گزر گئے اور چلے گئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بھی یہ معنی صادق آتا ہے کیونکہ آپ کو جب آسمان پر اٹھا لیا گیا تو آپ روئے زمین پر سے گزر گئے اور چلے گئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول اور اسکے بعد کے واقعات:

(۱)..... ''حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا..... (اور کہا کہ دجال اس حالت میں ہوگا کہ) اللہ تعالیٰ مسیح بن مریم کو بھیجیں گے تو وہ دمشق کی مشرقی جانب سفید منارہ کے پاس اتریں گے اس حال میں کہ آپ پر زرد رنگ کا جوڑا ہوگا اور

آپ اپنی دونوں ہتھیلیاں دو فرشتوں کے پروں پر رکھے ہوں گے' جب آپ اپنا سر جھکائیں گے تو قطرے ٹپکیں گے اور جب اپنا سر اوپر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح چاندی کے ٹکڑے گریں گے (مراد ہے کہ آپ انتہائی حسین ہوں گے) جو کافر بھی آپ کے سانس کی ہوا پائے گا وہ مر جائے گا اور آپ کے سانس کی ہوا آپ کی حد نگاہ تک پہنچے گی۔ آپ دجال کو تلاش کریں گے' یہاں تک کہ آپ اس کو "باب لد" پر پائیں گے اور اس کو قتل کریں گے۔"

پھر عیسیٰ علیہ السلام کے پاس کچھ لوگ آئیں گے جن کو اللہ تعالیٰ نے دجال سے محفوظ رکھا' حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے چہرے سے سفر کا غبار جھاڑیں گے اور ان کو جنت میں ان کے درجوں کی خبر دیں گے۔

ان ہی حالات میں اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجیں گے کہ میں اپنے ایسے بندوں کو نکالنے لگا ہوں جن سے لڑنے کی طاقت کسی میں نہیں ہے۔ لہٰذا آپ میرے بندوں کو کوہ طور پر محفوظ کر لیجئے۔

اور اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کو چھوڑیں گے جو ہر بلند جگہ سے تیزی سے نیچے اتریں گے ان کے شروع یعنی آگے کے لوگ بحیرہ طبریہ پر سے گزریں گے تو اس کا سارا پانی پی جائیں گے یہاں تک کہ جب پیچھے والے وہاں سے گزریں گے تو کہیں گے کہ یہاں کبھی پانی ہوا کرتا تھا۔

اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی محصور ہوں گے' یہاں تک کہ (کھانے کی اشیاء کی تنگی کے باعث) آج کے تمہارے نزدیک سو دینار سے ایک بیل کی سری زیادہ قیمتی ہوگی۔ اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی یاجوج ماجوج کی ہلاکت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں کیڑا پیدا کر دیں گے' جس سے وہ مر جائیں گے۔۔۔۔ الخ

(۲)۔۔۔ امام ابوداؤدؒ اپنی سنن میں اور امام احمد بن حنبلؒ اپنی مسند میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمام انبیاءؑ باپ شریک بھائی ہیں مائیں مختلف ہیں یعنی شریعتیں مختلف ہیں جبکہ دین جو کہ اصول شریعت ہیں وہ سب کا ایک ہے اور میں عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ سب سے زیادہ قریب ہوں اس لئے کہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے' وہ نازل ہوں گے' جب ان کو دیکھو تو پہچان لینا وہ میانہ قد ہوں گے' ان کا رنگ سرخ اور سفیدی کے درمیان ہوگا' ان پر دو رنگے ہوئے کپڑے ہوں گے سر کی یہ شان ہوگی کہ گویا پانی ٹپک رہا ہے اگرچہ اس کو کسی قسم کی تری نہیں ہوگی۔ صلیب کو توڑیں گے جزیہ کو اٹھائیں گے' سب کو اسلام کی طرف بلائیں گے' اللہ تعالیٰ ان کے زمانہ میں سوائے اسلام کے تمام مذاہب نیست و نابود کر دے گا اور اللہ تعالیٰ ان کے زمانہ میں مسیح دجال کو قتل کرائے گا' پھر تمام روئے زمین پر ایسا امن ہو جائے گا۔۔۔۔ عیسیٰ علیہ السلام زمین پر چالیس سال ٹھہریں گے پھر وفات پائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے اور ان کو دفن کریں گے۔

(۳)۔۔۔ ﴿عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینزل عیسیٰ بن مریم علیہ السلام فیقول امیرھم المھدی تعال صل لنا۔﴾ (الحدیث)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے (یعنی اتریں گے) تو مسلمانوں کے امیر مہدی ان سے کہیں گے آیئے ہمیں نماز پڑھایئے۔ عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: تمہارا بعض بعض پر امیر ہے یعنی تم میں سے ایک دوسرے پر امیر ہے۔ اس فضیلت کی بنا پر جو اللہ تعالیٰ نے اس امت کو عطا فرمائی ہے۔" (المنار المنیف) خلاصہ یہ ہے کہ:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ولادت نہ ہوگی' بلکہ وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے ہی پیدا ہو چکے تھے اور آسمان پر اٹھا لئے گئے تھے۔ امام مہدی علیہ السلام کے زمانے میں وہ دو فرشتوں کے سہارے دمشق شہر میں ایک منارہ پر اتریں گے۔ انتہائی حسین ہوں گے' کوئی کافر ان کے سانس کی ہوا کی تاب نہ لا سکے گا اور مر جائے گا۔ وہ دجال کو "باب لد" پر قتل کریں گے۔

یاجوج وماجوج ان کی زندگی میں نکلیں گے اور بڑی تباہی مچائیں گے' پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ہی میں اُن کی اور اُن کے ساتھیوں کی دُعا پر اللہ تعالیٰ یاجوج وماجوج کو ہلاک کردیں گے' ان کے زمانے میں بالآخر صرف ایک دین اسلام ہی رہ جائے گا۔ باقی تمام ادیان بشمول عیسائیت اور یہودیت کے دُنیا سے ختم ہوجائیں گے۔

مرزا قادیانی میں ان میں سے کوئی بات بھی تو نہیں ملتی۔

امام مہدی علیہ الرضوان کا احادیث میں ذکر :

(۱)...... ''حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مہدی میری نسل اور فاطمہ کی اولاد میں سے ہوگا۔''

(ابوداؤد ج ۲ ص ۵۸۸)

(۲)...... ''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی بچے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کردیں گے تاکہ میرے اہل بیت سے ایک شخص کو اٹھائیں جس کا نام میرے نام کے موافق اور جس کے والد کا نام میرے والد کے نام کے موافق ہوگا' وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھردے گا جس طرح وہ (اس سے پہلے) ظلم و زیادتی سے بھری ہوگی۔'' (ابوداؤد ج ۲ ص ۵۸۸)

(۳)...... ''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہدی مجھ سے ہوگا (یعنی میری نسل سے ہوگا) اس کا چہرہ خوب نورانی چمکدار اور ناک ستواں وبلند ہوگی' زمین کو عدل سے بھردے گا جس طرح وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہوگی اور وہ (کم سے کم) سات سال حکومت کرے گا۔''

(۴)...... ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت میں ایک مہدی ہوگا' اس کی خلافت کی مدت اگر کم ہوئی تو سات سال ورنہ آٹھ یا نو سال ہوگی'' میری امت اس کے زمانے میں اس قدر خوشحال ہوگی کہ اتنی خوشحال اس سے پہلے نہ ہوئی ہوگی۔ آسمان سے (حسب ضرورت) موسلادھار بارش ہوگی اور زمین اپنی تمام پیداوار کو اگادے گی ایک شخص کھڑا ہوکر سوال کرے گا تو مہدی کہیں گے: ''اپنی حسبِ خواہش خزانہ میں جاکر'' خود لے لو۔ (مجمع الزوائد ج ۷ ص ۳۱۷)

(۵)...... ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دمشق کے اطراف سے ایک شخص سفیانی نام کا خروج کرے گا جس کے عام پیروکار قبیلہ کلب کے لوگ ہوں گے' یہ قتل عام کرے گا' یہاں تک کہ عورتوں کے پیٹ چاک کرے گا اور بچوں تک کو قتل کرے گا' اس کے مقابلہ کے لئے قبیلہ قیس کے لوگ جمع ہوں گے' سفیانی ان سے بھی جنگ کرے گا اور اس کثرت سے لوگوں کو قتل کرے گا کہ مقتولین سے کوئی وادی نہ بچے گی۔ (اسی دوران) میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کا ظہور ہوگا حرم میں (مراد امام مہدی ہیں) سفیانی کو اس کی اطلاع پہنچے گی تو اپنا ایک لشکر ان سے جنگ کے لئے بھیجے گا۔ اس کا لشکر شکست کھاجائے گا تو خود سفیانی اپنے ہمراہیوں کو لے کر چلے گا' یہاں تک کہ جب مقام بیداء (یعنی مکہ و مدینہ کے درمیان چٹیل میدان) میں پہنچے گا تو اُن سب کو زمین میں دھنسادیا جائے گا اور سوائے ایک خبر دینے والے کے کوئی نہ بچے گا۔'' (مستدرک ج ۴ ص ۵۲۰)

حاصل کلام یہ ہے کہ حدیثوں میں امام مہدی علیہ الرضوان کا جو ذکر ملتا ہے اس کے مطابق وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم نام ہوں گے۔ ان کے والد کا نام عبداللہ ہوگا' حضرت فاطمہؓ کی اولاد میں سے ہوں گے سات سے نو سال تک حکمرانی کریں گے' دشمنوں سے جنگ اور لڑائی کریں گے' ان کے زمانے میں سفیانی اور اس کا لشکر مقام بیداء میں دھنسادیا جائے گا' خوشحالی اور عدل و امن کا دور دورہ ہوگا' ان کا ظہور حرم میں ہوگا۔

مرزا قادیانی میں ان میں سے کوئی بھی تو بات موجود نہیں' حالانکہ ان احادیث کا مصداق امام مہدی علیہ الرضوان تو صرف وہی شخص ہوسکتا ہے جس میں یہ تمام باتیں پائی جاتی ہوں۔ قادیانی میں صرف ایک آدھ بھی نہیں

☆☆☆...☆☆...☆☆☆

ابو ٹیپو خالد الازہری

ایک جدید فتنہ

منکر جہاد بھارتی نژاد متنازعہ مصنف وحید الدین خاں "چہرہ روشن اندرون چنگیز سے تاریک تر" اور "دین علاقی بجبل اللہ فساد" کی اعلیٰ مثال ہیں۔ وہ شروع میں ایک عالم دین کے طور پر ابھرے اور پھر بکاؤ مال بن کر اسلام کی اخلاقی اقدار سے انحراف کر گئے۔ یہود و ہنود نے اس دانش فروش کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ خود غرضی' لالچ اور شکم پروری نے انہیں عالمی کفر کا متحرک کارندہ بنا دیا۔ اب ان کا بے لگام قلم' دلکش لفظوں' عوامی اسلوب اور آسان زبان کی مدد سے شعائر اسلامی کا مذاق اڑاتا ہے۔ مسلمانوں کے خلاف زہریلا پروپیگنڈا کرتا ہے اور اسلامی مقدس شخصیات کا تمسخر اڑاتا ہے۔

حیرت انگیز بات یہ ہے کہ دنیا بھر کی تمام اسلام دشمن تحریکیں بھاری اخراجات سے انہیں اپنے پروگراموں میں مدعو کرتی ہیں' انہیں سر آنکھوں پر بٹھایا جاتا ہے اور پھر میڈیا کے زور پر ان کے موقف کو پوری دنیا میں پھیلا کر اسلام کی تضحیک اور مسلمانوں کی رسوائی کا سامان پیدا کیا جاتا ہے۔ اسلام کے ساتھ ان کا تعلق صرف اتنا ہے کہ بس ان کا نام مسلمانوں جیسا ہے ورنہ ان کی کھوپڑی لات و منات' دل تعصب و عناد اور سینہ حرص و ہوا کے کینسر کا شکار ہے۔ مسلمانوں کے خلاف سازش ان کی عادت اور شرارت' ان کی فطرت میں خون کی طرح شامل ہے۔ فکر و عمل کے حوالہ سے وہ تمام عمر مختلف رہے۔ "گنگا گئے تو گنگارام' جمنا گئے تو جمناداس" ایسی منافقانہ پالیسی پر گامزن ہیں۔ طوائف کا کردار بھی قلم کی عصمت کا سودا کرنے والوں سے بہتر ہوتا ہے۔ افسوس! وحید الدین خاں ایسے ناعاقبت اندیش اس معیار پر پورے نہیں اترتے۔ ان کی تحریریں جو ایک فتنہ کا روپ دھار چکی ہیں' امت مسلمہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔

مولانا رومؒ نے فرمایا تھا کہ "علم کو اگر مادی مفادات کے حصول کا وسیلہ بنالیا جائے تو وہ زہریلا سانپ بن جاتا ہے' وحید الدین خاں کے پاس جتنا بھی تھوڑا بہت علمی اثاثہ ہے' اسے انہوں نے مادی مفادات کے حصول کا وسیلہ بنایا ہے۔ اس "سانپ" کے زہر سے ان کے اندر کا مومن کب کا آنجہانی ہو چکا ہے۔ جہاں کہیں سے بھی شہرت یا لالچ کی تھوڑی بہت خیرات کا شبہ ہو' اس در پر جا کر صدا بلند کرتے ہیں۔

دیکھ اپنی صفوں میں کھڑے رشدی کے مقلد
ابلیس کو ٹھہراتا ہے کیا مورد الزام
نعتیں بھی کہیں یہ دیوی کے بھجن بھی
کس در کے یہ بندے تھے کہاں ہو گئے نیلام

ملعون زمانہ سلمان رشدی اور اس قبیل کے دیگر مسیلمہ کذابوں اور راجپالوں کے دفاع میں انہوں نے "شتم رسول کا مسئلہ" نامی کتاب لکھ کر اپنے چہرے پر ایسی کالک اور پھٹکار مل لی ہے جس کو سات سمندروں کا پانی بھی نہیں دھو سکتا۔ اسلام کے طے شدہ مسائل میں التباس اور مغالطے پیدا کرنا ان کی ڈیوٹی ہے لیکن ایسے مجہول شخص کو کون سمجھائے کہ (بقول شخصے) دین اکبری کے ضابطے' دور اکبری کے ساتھ ہی دفن ہوتے رہے ہیں۔ جس قدر انہوں نے علم و عمل کو بے آبرو کیا ہے' موجودہ دور میں کسی اور کی مثال نہیں ملتی۔ علم کے نام پر گلیم بوذر "دلق اویس" اور چادر زہرا بیچ کھانے والے اس سومناتی ملا کو معلوم ہونا چاہیے کہ ملا کی اذان اور مجاہد کی اذان میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ کرگس کا جہاں اور شاہین کا جہاں ایک ہی فضا ہونے کے باوجود الگ تھلگ نہیں ہوتا بلکہ مقاصد بھی جداگانہ ہوتے ہیں۔

الحذر ایسے انجام سے سو بار الحذر

استعماریت کی گود میں پلنے والے وحید الدین خاں کے دل و دماغ مسلمانوں کے خلاف نفرت اور تعصب کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔ پروپیگنڈا کے فن اور اس کے داؤ پیچ میں شیطان بھی ان کے روبرو صرف ایک مبتدی نظر آتا ہے۔ ان کے فرمودات سے ہٹ کر سوچنا یا عمل کرنا ان کے نزدیک خودکشی کے مترادف ہے۔ فکری انتشار میں مبتلا وحید الدین خاں کے نزدیک قومی غیرت' عزت' جہاد' شہادت' مرد مومن کا تصور' خودی' تائید غیبی' قوت ایمان' تحفظ ناموس رسالت' اسلامی جہاد پرستی ایسی تراکیب فرسودہ اور ناقابل عمل ہیں۔ وہ روشن اسلامی تاریخ کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

مجھ کو بھی پڑھ کتاب ہوں' مضمون خاص ہوں
مانا تیرے نصاب میں شامل نہیں ہوں میں

وحیدالدین خاں بھی حضور نبی کریم ﷺ کی فضیلت کا انکار کرتے ہیں، کبھی وہ شان رسالت میں توہین کرنے والے کو "آزادی تحریر و تقریر" اور "حقوق انسانی" کے تحت نظر انداز کر دینے کا فتویٰ سناتے ہیں۔ کبھی وہ صحابہ کرامؓ پر ناروا تنقید و تنقیص کرتے ہیں، کبھی وہ صلاح الدین ایوبیؒ، ٹیپو سلطانؒ اور سید احمد شہیدؒ ایسے مجاہدین اور محسنین ملت کے بارے میں سوقیانہ تحریریں رقم کرتے ہیں کبھی وہ اورنگ زیب عالمگیرؒ، سید جمال الدین افغانیؒ، سید قطب شہیدؒ، مجدد الف ثانیؒ، شاہ ولی اللہؒ اور ان کے خانوادے ایسے مجددین و مصلحین اور مفکرین کی دعوتی و اصلاحی جدوجہد کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ کبھی وہ بھارت میں بابری مسجد کے انہدام اور فرقہ وارانہ فسادات کا ذمہ دار صرف اور صرف مسلمانوں کو ٹھہراتے ہیں، کبھی وہ مولانا محمد علی جوہرؒ، علامہ اقبالؒ، الطاف حسین حالیؒ، مولانا حسین احمد مدنیؒ، سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور قائداعظم محمد علی جناح ایسے جید راہنماؤں پر تنقید و استہزاء کرتے ہیں۔ کبھی وہ کشمیر، فلسطین، بوسنیا، کوسوو، چیچنیا اور اریٹریا میں مسلمانوں کی آزادی کی تحریکوں کو ناپسندیدہ اور قہر آلود نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ کبھی وہ دشمنان اسلام راجپال، مرزا قادیانی، سلمان رشدی اور تسلیمہ نسرین وغیرہ کی دل آزار اور اشتعال انگیز تحریروں کے خلاف جدوجہد کو وحشیانہ اور مجنونانہ قرار دیتے ہیں۔ کبھی وہ اجتہاد کے نام پر الحاد پھیلانے کی ناکام سعی کرتے ہیں، کبھی وہ غازی علم الدین ایسے شہیدان ناموس رسالت کا تمسخر اڑاتے ہیں۔ کبھی وہ اسلام کے درخشندہ ماضی پر نادم اور رنجیدہ نظر آتے ہیں۔ کبھی وہ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں انگریزوں کے خلاف جدوجہد کو سازش قرار دیتے ہیں، کبھی وہ تقسیم پاکستان کو غلط قرار دیتے ہیں، کبھی وہ اکھنڈ بھارت کا مژدہ سناتے ہیں، کبھی وہ بال ٹھاکرے، گورو گولوالکر، آر ایس ایس کے اور شو ہندو پریشد ایسی انتہائی متعصب ہندو لیڈروں اور جماعتوں کی وکالت کرتے نظر آتے ہیں۔ کبھی وہ اسلامی فقہ اور اسلامی علوم کی بنیادی کتابوں کو دریا میں ڈبو دینے کا حکم فرماتے ہیں، کہیں وہ دین اکبری کے خالق اکبر بادشاہ کی اسلام دشمن پالیسیوں اور ملحدانہ رجحانات کے علمبردار اور حمایتی نظر آتے ہیں۔ کبھی وہ ملت اسلامیہ کو تحریف شدہ دین پر کھڑی ہونے کا طعنہ دیتے ہیں۔ کبھی وہ مسلمانوں کو بابری مسجد، مسلم پرسنل لاء سمیت اپنے تمام حقوق و مطالبات سے دست بردار ہو جانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ کبھی وہ مذہبی تہذیب کو اسلام کی معاون اور موید کہتے ہیں۔ کبھی وہ "دین کے عمل" ہونے اور اس کے قیام کی جدوجہد کو سب سے بڑا فتنہ سمجھتے ہیں۔ کبھی وہ سیکولرازم کو دین کے لئے سازگار قرار دیتے ہیں۔ کبھی وہ کہتے ہیں کہ گاندھی وقت کے سب سے بڑے مجتہد تھے۔ کبھی کہتے ہیں کہ علماء اسلام سو سال تک جہاد کے نام پر خونیں عمل میں مصروف ہیں۔ کبھی وہ جہاد کے اسلامی تصور سے انکار کرتے ہیں اور اسے خودکشی کا نام دیتے ہیں۔

دولت کے لئے ظرف و ضمیر بیچ دینے والے مادر پدر آزاد شیطان کی اولاد ہوتے ہیں۔ وحیدالدین خاں اپنے ذکارانہ گیٹ اپ میں ایسا تکنیک کار اور شعبدہ باز ہے جو جھوٹ کو سچ میں بدل دینے کا ماہر ہے۔ ان کا ذہن خباثت کی عمل گاہ ہے۔

اب ہوا معلوم تیرا تجزیہ کرنے کے بعد
تو ہے اک شیطان خاکی آدمی کے روپ میں

عقل و شعور سے محروم وحیدالدین خان کو سر والٹر لارنس کی کتاب "دی انڈیا وی سروڈ" کا یہ اقتباس بھی گوش ہوش سے پڑھ کر عبرت حاصل کرنی چاہیے اور اپنے ضمیر (اگر زندہ ہے) کی عدالت سے فیصلہ لینا چاہیے کہ کیا مسلمانوں سے غداری کر کے وہ اپنے بیرونی آقاؤں کی آتش انتقام اور اپنے عبرتناک انجام سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

سر والٹر لارنس لکھتے ہیں:

"سر پرتاب (مہاراجہ ایدر) شملہ آئے ہوئے ہیں تاکہ لارڈ کرزن کی جانب سے میری بیوی کو اور مجھے روانگی سے ایک رات پہلے جو رخصتی ضیافت دی جانے والی تھی، اس میں شریک ہوں۔ ڈنر کے بعد میں اور سر پرتاب دو بجے رات تک ان کی توقعات اور ارادوں کے بارے میں باتیں کرتے رہے۔ ان کی ایک آرزو یہ تھی کہ ہندوستان کے جملہ مسلمانوں کا خاتمہ کر دیا جائے۔ میں نے اس تعصب پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے ان مسلمانوں کا ذکر کیا جو ہمارے مشترکہ دوست تھے۔ مہاراجہ نے کہا ہاں! میں بھی ان کو پسند کرتا ہوں لیکن ان کی موت کو ترجیح دوں گا۔"

• کب تک وہ محفوظ رہیں گے محلوں میں جو رہتے ہیں

قطعہ

کتا تھا انگریز کو جو اللہ کا سایہ
سوچو ذرا موذی نے کیا کھویا کیا پایا
لعنت ہی سمیٹی ہے کھویا ایمان کا جوہر
شوق پیمبری میں جہنم ہے کمایا

(عبدالحلیم احقر، اچھڑیاں مانسہرہ)

مولانا مفتی غلام جیلانی بالاکوٹی

عقیدۂ ختمِ نبوّت — احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی کی

الحمدللہ الذی ارسل رسوله بالھدٰی والصلوٰة والسلام علے من ارسل الی العرب والعجم الی یوم القیامته لانبی بعده ولا رسول بعده

بنی نوع انسان کی تخلیق کے روزاول سے حق وباطل کی صف آرائی چلی آرہی ہے' جہاں باطل ضلالت کی جڑیں جمانے کی کوشش کرتا ہے وہاں حق انہیں اکھیڑ کر صراط مستقیم کا علم لہراتا ہے کیونکہ باطل مغلوب ہونے اور حق غالب ہونے کے لئے ہے باطل ہزار کوشش کرے بالآخر فتح حق کی ہوتی ہے۔

اسی طرح سلسلہ نبوت جو حضرت آدم سے چلا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوا یہ ایک متناہی اور ختم ہونے والا سلسلہ تھا جس کی پہلی کڑی سیدنا آدم اور آخری محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' آپؐ کی بعثت مبارکہ کے بعد نبوت ورسالت کا سلسلہ ختم ہوا آپؐ خاتم النبین ہیں آپؐ کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا آپؐ کے بعد جو بھی نبوت کا دعوی کرے گا وہ جھوٹا کذاب' دجال' مجنون اور مخبوط الحواس ہوگا۔ عقیدہ ختم نبوت ایک مسلمہ حقیقت ہے آپؐ نے اپنے بعد جھوٹے نبیوں کے فریب اور دجل سے اپنی امت کو پہلے ہی متنبہ کردیا تھا ارشاد ہے:

"وانه سیکون فی امتی کذابون کلھم یزعم انه نبی وأناخاتم النبین لانبی بعدی"(ابوداؤد' ترمذی' احمد)

ترجمہ: عنقریب میری امت میں جھوٹے(پیدا) ہوں گے ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے اور میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

تشریح: آپ کا یہ فرمان اپنی امت کو ان جھوٹوں کے دجل اور فریب سے بچانا اور ان کے فتنہ سے دور رہنے کے لئے تھا آپ کے بعد جھوٹوں نے نبوت کا دعوی کیا جن میں ایک لعنتی مرتد مرزا غلام احمد قادیانی سرفہرست ہے جس نے کئی مسلمانوں کو مرتد بنایا اور ختم نبوت پر اعتراضات کیے بحمد اللہ تعالی علماء حق نے بڑی جان فشانی سے اس فتنہ کا مقابلہ سینہ تان کر بہادری اور جرات سے کیا اور انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں کہ کرہ ارض پر سے قادیانیت کا ناسور ختم ہوکر رہے گا۔ معزز قارئین آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ مسئلہ ختم نبوت پہ تو قرآن کریم کی کئی آیات مدلل ہیں رحمت اللعلمین کی احادیث منہ بولتا ثبوت ہیں۔ آیئے آج صرف احادیث کی روشنی میں ختم نبوت کو دیکھتے ہیں۔ یوں تو سینکڑوں احادیث مسئلہ ختم نبوت کے اثبات میں ہیں جن سے کتب احادیث بھری پڑی ہیں مگر میں مختصراً" کچھ احادیث نقل کروں گا۔

(ا) ترجمہ: حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے ایک شخص نے بہت ہی حسین جمیل محل بنایا مگر اس کے کسی کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑدی۔ لوگ اس کے گرد گھومنے اور (اس کی خوبصورتی) پر تعجب کرنے لگیں اور یہ کہنے لگیں کہ یہ ایک اینٹ بھی کیوں نہ لگادی گئی؟ آپؐ نے فرمایا میں وہی (خالی جگہ کی) اینٹ ہوں اور میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں۔" (صحیح بخاری ص ۵۰۱ صحیح مسلم ص ۲۴۸ ج ۲) یہ حدیث حضرت ابوھریرہؓ کے علاوہ بھی اور صحابہ کرامؓ سے منقول ہے۔

تشریح: حدیث مذکورہ بالا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ختم نبوت کی ایک عقلی مثال پیش فرمائی ہے اور عقل والوں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ عقلی مثال میں کسی قسم کی تاویل اور حجت قائم کرنے کی گنجائش نہیں ہوتی دیکھئے آپؐ نے کس طرح سلسلہ نبوت کو ایک خوبصورت محل سے تعبیر فرمایا پھر اس کی خوبصورتی میں چار چاند لگنے کی وجہ اور اس کے نقص کے خاتمہ کو ایک اینٹ سے پورا ہونا اپنی ذات اور شخصیت کو سلسلہ نبوت کی آخری اینٹ سے تعبیر اس لئے کیا تاکہ عقل مند اس مثال سے ختم نبوت کو سمجھ لیں کہ جس طرح اس محل میں مزید کسی اینٹ کی گنجائش باقی نہیں رہی اسی طرح سلسلہ نبوت میں میرے بعد کسی نبی کی گنجائش باقی نہیں رہی جس طرح اس اینٹ سے تعمیر محل پوری ہوئی اور ختم ہوئی اسی طرح سلسلہ نبوت پورا ہوا ختم ہوا۔

(۲) ترجمہ: "حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے چھ چیزوں میں انبیاء کرامؑ پر فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جامع کلمات عطا کئے گئے ہیں۔ رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی۔ مال غنیمت میرے لئے حلال کردیا گیا ہے۔ زمین کو میرے لئے مسجد اور پاک کرنے والی شے بنادیا گیا اور مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور مجھ پر نبیوں کا سلسلہ ختم کردیا گیا۔ (صحیح مسلم ص ۱۹۹ ج ۱ المشکوٰۃ ص ۵۱۲)

تشریح: مذکورہ بالا حدیث میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی فضیلت کی وجوہات بیان فرمائی ہیں باقی انبیاء کرام کو جن وجوہات سے فضیلت ملی ہے ان میں سے آخر میں جو وجہ بیان کی گئی وہ آپ کا خاتم النبیین ہونا ہے کہ آپ کو تمام مخلوق کے لئے مبعوث کیا گیا آپؐ کے بعد تاقیامت جتنی بھی مخلوق وجود میں آئے گی آپ ان تمام کے لئے تاقیامت نبی ہیں اور آپ خاتم النبیین ہیں اس حدیث میں لفظ ختم آیا ہے۔ عربی لغات کی تمام کتب میں ختم کے معنی آخر کے ہیں۔ کام کا ختم ہونا انتہا ہونا۔ پورا ہونا۔ لفافہ کا بند کرنا الغرض اس سے مراد انتہاء تکمیل ہے اسی لئے آپ کو خاتم النبیین کہتے ہیں کہ نبوت کی انتہا آپؐ کی ذات گرامی پر ہوئی آپؐ سلسلہ نبوت کے لئے خاتم نبوت مکانی اور نبوت زمانی آپ کی ذات پر ختم کردی گئی یہ کمال وصف ہے آپؐ کے لئے۔

(۳) ترجمہ: "پہلے انبیاء کو خاص ان کی قوم کی طرف مبعوث کیا جاتا تھا اور مجھے تمام انسانوں کی طرف مبعوث کیا گیا۔"

تشریح: دیکھئے اس حدیث سے روز روشن کی طرح یہ بات عیاں ہے کہ آپؐ سے قبل ہر قوم میں سے نبی مبعوث ہوا۔ سلسلہ نبوت کے اختتام پر ایسے نبی نے آنا تھا کہ جس کی نبوت خاص نہیں۔ بلکہ عام ہوتی تھی جس کی نبوت مکان' زمان پر محدود نہ تھی بلکہ ساری انسانیت از وقت بعثت تاقیامت اس کی نبوت باقی رہنی تھی اور اس نبی کا ذکر پہلی کتب سماوی میں آپ کا تھا توریت میں تو نام کی صراحت کے ساتھ ذکر ہوا۔ حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا۔ "میرے بعد آخری نبی آئیں گے ان کا نام احمد ہوگا۔"

معزز قارئین وہ آخری نبی رحمتہ اللعالمین کی ذات گرامی ہے اس حدیث میں یہ الفاظ واضح آپ کی نبوت کی عمومیت کی گواہی دے رہے ہیں۔ "و بعثت الی الناس عامۃ۔"

آپ کی نبوت کسی زمان و مکان کے ساتھ خاص نہیں بلکہ آپ کی نبوت مکان و زمان کے اعتبار سے عام ہے علے وجہ الارض روز قیامت تک آپ ہی کی نبوت رہے گی۔

(۴) ترجمہ: "تم مجھ سے وہی نسبت رکھتے ہو جو ہارون کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔ مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔" اور مسلم کی ایک روایت ہے کہ "میرے بعد نبوت نہیں۔"

تشریح: حدیث مذکورہ میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے چچازاد بھائی اور داماد نبوت حضرت علیؓ سے یہ فرمارہے ہیں کہ میری اور آپ کی نسبت ایسی نسبت ہے جیسے ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

وجہ تمثیل یہ ہے کہ حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہ السلام دونوں بھائی تھے اور ہارون نے اپنے بھائی موسیٰ کا دعوت میں ساتھ دیا بھائی ہونے کے ساتھ۔ ساتھ مشن بھی ایک تھا اس طرح حضرت علیؓ آپؐ کے چچازاد بھائی ہونے کے ساتھ ساتھ مشن بھی ایک تھا اس طرح حضرت علیؓ آپؐ کے چچازاد بھائی ایک خاندان اور داماد نبوت ایک خون ایک مشن تھا فرق واضح کردیا کہ ہارون نبی بن گئے اس لئے کہ نبوت جاری تھی مگر نبی کریمؐ کے بعد نبوت بند ہوگئی حضرت علیؓ نبی نہیں بن سکتے حدیث کے آخری حصہ سے مسئلہ ختم نبوت ثابت ہورہا ہے۔

نیز یہ حدیث متواتر ہے تقریباً" ان کے علاوہ سولہ (۱۶) صحابہ نے اس کو نقل کیا ہے۔ جس حدیث کو دس (۱۰) سے زائد صحابہؓ نے نقل کیا ہو وہ حدیث احادیث متواترہ میں شمار کی جاتی ہے چونکہ یہ دس سے زائد صحابہ سے مروی ہے اس لئے متواتر کہلائے گی۔

(۵) ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ حضور علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی قیادت خود ان کے انبیاء کیا کرتے تھے۔ جب کسی نبی کی وفات ہوتی تھی تو اس کی جگہ دوسرا آتا تھا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں' البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے۔

تشریح: حدیث بالا میں آپؐ کی ختم نبوت زمانی کا واضح ثبوت ہے کہ پہلے زمانے میں غیر تشریعی انبیاء آتے تھے جو موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کی تجدید کرتے تھے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسے انبیاء کی آمد بھی بند ہوگئی۔ البتہ آپ کے بعد خلفاء امت میں آئیں گے اور اللہ رب العزت اس امت میں سے لوگوں کو پیدا کریں گے جو دین کی تجدید کریں گے ذیل میں ابوداؤد کی حدیث میں ثابت ہے۔

ترجمہ: "بے شک اللہ اس امت کے لئے ہر صدی پر ایسے لوگوں کو کھڑا کرے گا جو اس کے لئے دین کی تجدید کریں گے۔"

(۶) ترجمہ: "حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رسالت و نبوت ختم ہو چکی ہے پس میرے بعد نہ

کوئی رسول اور نہ نبی۔" (آئے گا)

(ترمذی ۲/۵۱ ج ۲ قال حدیث صحیح)

تشریح: اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رسالت و نبوت دونوں کے ختم ہونے کی خبر دی ہے کہ "رسالت اور نبوت دونوں ختم ہوچکی ہیں میرے بعد نہ رسول اور نہ نبی ہوگا۔"

نہ تو کوئی رسول صاحب شریعت آئے گا اور نہ کوئی نبی تشریعی جو پہلی شریعت کی تجدید کرے غرض نبوت اور رسالت کا دروازہ آپؐ پر بند کردیا گیا۔ آپؐ اللہ کے آخری رسول اور نبی ہیں۔

(۷) ترجمہ: حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم سب کے بعد آئے اور قیامت کے روز ان سب سے آگے ہوں گے صرف اتنا ہوا کہ ان کو کتاب ہم سے پہلے دی گئی۔"

دوسری بات یہ معلوم ہورہی ہے کہ آپؐ نے اپنا آخری نبی اور اپنی امت کا آخری امت ہونا بیان فرمایا ہے۔ رحمت اللعٰلمین کے جمال اور ہزاروں کمالات ہیں وہاں سب سے نمایاں کمال آپ کا آخر میں خاتم النبیین بن کر آنا ہے کہ یہ اتنا عظیم سلسلہ آپؐ کی ذات پر پورا ہوتا ہے آپؐ کے آنے کے بعد کسی نبی اور رسول کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ آپؐ اتنے بڑے مرتبہ کمال کے مالک ہیں سید الانبیاء، امام الانبیاء اور خاتم الانبیاء ﷺ ہیں۔

معزز قارئین! عقیدہ ختم نبوت کی قابل غور بات حفاظت امت مسلم پر ایسی ہی لازم ہے جس طرح باقی احکام دین ہیں آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اس وقت انگریز سامراجی طبقہ دولت کے بل بوتے پر مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکاروں سے خوب کام لے رہا ہے قادیانیت کا ناسور انٹرنیٹ اور دوسرے ذرائع ابلاغ سے پوری دنیا میں پھیلانے کی کوشش ہورہی ہے۔ مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالا جارہا ہے۔ اب سوچنا یہ ہے کہ ہم اپنے آقا کی ختم نبوت کے لئے کیا کررہے ہیں اور کیا کچھ کرسکتے ہیں؟

اور کچھ نہیں تو کم از کم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے لٹریچر کی اشاعت میں حصہ لے کر قیامت کے دن رسول اللہؐ کی شفاعت کی امید رکھ سکتے ہیں ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ مسلمان کی جان، مال، عزت و آبرو آقا کی ختم نبوت کے تحفظ میں لگ جاتی افسوس اس دور میں بھی مسلمان غفلت کی نیند سو رہا ہے۔ علامہ اقبالؒ نے کیا خوب کہا تھا۔

یا رب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے اور روح کو تڑپا دے

●●

قطعہ

عبدالحلیم احقر اچھڑیاں، مانسہرہ

دجال تھا کذاب تھا مرزا تھا جس کا نام
شیطان کا چیلا تھا وہ انگریز کا غلام
ملعون پہ دن رات برستی ہیں لعنتیں
بیت الخلا تھا جس کا دم واپسیں مقام

عبدالخالق گل محمد اینڈ سنز
گولڈ اینڈ سلور مرچنٹس اینڈ آرڈر سپلائرز
شاپ نمبر این۔۹۱۔ صرافہ بازار
میٹھادر کراچی، فون: ۷۴۵۵۷۳

اور ہم نے آسمانوں کو زینت دی ستاروں سے
آسمانوں کی زینت ستارے ہیں خواتین کی زینت زیورات
سنارا جیولرز
صرافہ بازار میٹھادر کراچی نمبر ۲
فون نمبر: ۷۴۵۰۸۰

(مولانا محمد صابر کھوکھر، متعلم تخصص فی الفقہ)

عقیدۂ ختمِ نبوت صحابہ کرامؓ کی نظر میں

الحمدللّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لانبی بعدہٗ

امابعد صحابہ کرامؓ کا سب سے پہلا اجماع مسئلہ ختم نبوت پر اور اس کے منکر کے مرتد واجب القتل ہونے پر ہوا۔ اسلامی تاریخ میں یہ بات درجہ تواتر کو پہنچ چکی ہے کہ مسیلمہ کذاب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دعوائے نبوت کیا اور بڑی جماعت اس کی پیروی کرنے لگ گئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سب سے پہلا معرکہ جہاد جو حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ نے اپنی خلافت میں کیا وہ اسی کی جماعت پر تھا۔ جمہور صحابہؓ مہاجرین وانصار نے مسیلمہ کذاب کو محض دعوائے نبوت کی وجہ سے اور اس کی جماعت کو اس کی تصدیق کی بنا پر کافر سمجھا۔

اور باجماع صحابہؓ ان کے ساتھ وہی معاملہ کیا جو کفار کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اور یہی اسلام میں سب سے پہلا اجماع تھا۔ حالانکہ مسیلمہ کذاب بھی۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور قرآن کا منکر نہ تھا بلکہ بعینہٖ مرزا صاحب کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ایمان لانے کے ساتھ اپنی نبوت کا بھی مدعی تھا۔ یہاں تک کہ اس کی اذان میں اشہد ان محمدا رسول اللّٰہ پکارا جاتا تھا۔ اور وہ خود بھی بوقت اذان اس کی شہادت دیتا تھا۔

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اذان دیتا تھا۔ اور اذان میں یہ گواہی دیتا تھا کہ محمد رسول اللہ اور اس کا موذن عبداللہ بن نواحہ اور اقامت کہنے والا حجیر شہادت پر پہنچتا تھا تو مسیلمہ بآواز بلند کہتا تھا کہ حجیر نے صاف بات کہی اور پھر اس کی تصدیق کرتا تھا۔

(تاریخ طبری ص ۲۴۴ جلد ۳)

الغرض نبوت وقرآن اور نماز روزہ سب کچھ وہی تھا مگر ختم نبوت کے واضح مسئلہ کے انکار اور دعوائے نبوت کی وجہ سے باجماع صحابہ کافر سمجھا گیا۔ اور حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ نے صحابہ کرامؓ مہاجرین وانصار کا ایک عظیم الشان لشکر حضرت خالد بن ولیدؓ کی امارت میں مسیلمہ کی ساتھ جہاد کے لئے یمامہ کی طرف روانہ کیا۔ جمہور صحابہؓ میں سے کسی نے بھی اس پر انکار نہ کیا کہ یہ لوگ اہل قبلہ ہیں کلمہ گو ہیں قرآن پڑھتے ہیں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ان کو کافر نہ سمجھا جائے۔

توبلا خوف وخطر یہ آسمان کے ستارے اور حزب اللہ کا ایک جم غفیر یمامہ کی طرف بڑھا۔ اس کی پوری تعداد تو اس وقت نظر سے نہیں گزری مگر تاریخ طبری میں حضرت صدیق اکبرؓ کا ایک فرمان خالد بن ولیدؓ کے نام درج ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو صحابہ اس جہاد میں شہید ہوئے ان کی تعداد بارہ سو (۱۲۰۰) ہے اور اسی تاریخ میں ہے کہ مسیلمہ کی جماعت اس وقت مسلمانوں کے مقابلہ کے لئے نکلی تھی اس کی تعداد چالیس ہزار تھی۔ جن میں سے اٹھائیس ہزار کے قریب ہلاک ہوئے اور خود مسیلمہ کذاب بھی اس فہرست میں داخل ہے باقی ماندہ لوگوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کو بہت مال غنیمت اور قیدی ہاتھ میں آئے اور پھر صلح کر لی گئی۔

ان واقعات سے اندازہ ہوتا ہے کہ صحابہ کرامؓ کی کتنی بڑی جماعت اس میدان میں آئی تھی۔ جنھوں نے ایک مسئلہ ختم نبوت کے انکار کی وجہ سے نہ وقت کی نزاکت کا خیال کیا اور نہ مسلمانوں کی بے سروسامانی کا اور نہ اس جماعت کے اذان ونماز اور تلاوت اور اقرار نبوت اور تمام اسلامی احکام کے ادا کرنے کا بلکہ اتنی بڑی عظیم الشان جماعت پر جہاد کرنے کے لئے باجماع واتفاق اٹھ کھڑے ہوئے۔ اس واقعہ میں بغیر اس کے کہ مسیلمہ کے دعوی پر دلائل اور معجزات طلب کئے جائیں اور اس کے حالات کا جائزہ لیا جائے تمام صحابہؓ کے اس کو کذاب سمجھنے اور جہاد کے لئے آمادہ ہو جانے سے صاف معلوم ہوا کہ تمام صحابہؓ کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بعد کسی شخص کو دعوائے نبوت کرنا خواہ وہ کسی تاویل اور کسی پیرایہ سے ہو۔ باجماع صحابہؓ موجب کفر وارتداد ہے۔

اس سے یہ بھی بلا تکلف معلوم ہوا کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے جو اپنے دعوی نبوت میں نبوت تشریعی یا غیر مستقل یا ظلی یا بروزی یا جزوی وغیرہ بے معنی الفاظ کی آڑلی ہے اور مسئلہ ختم نبوت کی تحریف کر کے ایک لفظ بے معنی بنا دیا ہے اور چاہا ہے کہ مسلمانوں کی آنکھوں اور عقلوں پر پردہ ڈال دیں۔ ان کا یہ مکر اور یہ تحریف انہیں کفر سے نہیں بچا سکتی

جیساکہ باجماع صحابہؓ مسیلمہ اور اس کی جماعت کی تاویلات اس معاملہ میں نہیں سنی گئیں بلکہ مطلق دعوائے نبوت کو کفر سمجھا گیا۔

اگرچہ اجماع صحابہؓ کی مذکورہ بالا نقل کے بعد ضرورت نہیں کہ صحابہ کے فرداً فرداً شخصی اقوال نقل کئے جائیں لیکن تائید کے طور پر چند آثار صحابہؓ لکھ کر ان حضرات صحابہؓ کے اسماء گرامی پیش کئے جاتے ہیں جن سے ختم نبوت کی تصریحات کسی حدیث میں منقول ہیں۔

(۱) حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ نے ایک طویل کلام کے ذیل میں واقعہ ردت کے وقت ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: "اب وحی منقطع ہو چکی اور دین الٰہی تمام ہو چکا کیا میری زندگی ہی میں اس کا نقصان شروع ہو جائے گا؟" (محبین الریاض النضرہ ص ۹۸ ج ا' تاریخ الخلفاء للسیوطی ص ۹۴)

نیز حضرت صدیق اکبرؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت فرمایا۔

ترجمہ: "آج ہم وحی کو اور خدا کی جانب سے کلام کو گم کر چکے ہیں۔" (کنزالعمال ص ۵۰ ج ۴)

(۲) حضرت سیدنا فاروق اعظمؓ صحیح بخاری ص ۶۰ ج ۱ میں اسی مضمون کا کلام حضرت صدیق اکبرؓ اور فاروق اعظمؓ دونوں سے منقول ہے۔

(۳) اور حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو ایک روز حضرت صدیق اکبرؓ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ چلو ام ایمن کی زیارت کر آئیں۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کی زیارت کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے۔ حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ ہم تینوں وہاں گئے ام ایمنؓ ہمیں دیکھ کر رونے لگیں۔ ان دونوں حضرات نے فرمایا دیکھو ام ایمنؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وہی بہتر ہے جو اللہ کے نزدیک آپؐ کے واسطے مقدر ہے۔ انہوں نے فرمایا۔

ترجمہ: یہ تو میں جانتی ہوں کہ آپؐ کے لئے وہی بہتر ہے۔ جو اللہ کے نزدیک بہتر ہے لیکن میں اس پر روتی ہوں کہ آسمانی خبریں ہم سے منقطع ہو گئیں۔ (کنزالعمال ص ۳۸ ج ۴)

ترجمہ: "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہے اور آپؐ انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں۔" (شمائل ترمذی ص ۲)

حضرت علیؓ کے اس کلام سے یہ بھی معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر مہر نبوت ہونا یہ آپؐ کے آخر الانبیاء ہونے کی علامت ہے۔

(۵) حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے ابن ماجہ اور بیہقی نے الفاظ ذیل روایت کئے ہیں۔

ترجمہ: "اے اللہ اپنے درود اور برکتیں اور رحمت رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور انبیاء کے ختم کرنے والے پر نازل فرما۔ (شفاص ۵۳ ج ۳)

(۶) حضرت ابن ابی اوفیؓ سے کسی نے دریافت کیا کہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادہ ابراہیم کو دیکھا ہے انہوں نے جواب دیا ہاں اور فرمایا۔

ترجمہ: "اگر یہ مقدر ہوتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہو گا تو ابراہیم زندہ رہتے۔" (صحیح بخاری)

حضرت انسؓ سے سدی نے دریافت کیا کہ حضرت ابراہیم کی عمر بوقت وفات کیا تھی۔ آپ نے فرمایا۔

ترجمہ: "وہ تو گہوارہ (جھولے) کو بھی پورا نہیں بھر سکے یعنی بچپن ہی میں انتقال ہو گیا اور اگر وہ باقی رہتے تو نبی ہوتے لیکن اس لئے باقی نہیں رہے کہ تمہارے نبی آخری نبی ہیں۔" (تاریخ الکبیر لابن عساکر ص ۲۹۴ ج ا)

(۷) حضرت وہب ابن منبہؒ جو کتب سابقہ کے مشہور عالم ہیں فرماتے ہیں کہ خداوند عالم نے امت محمد علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی نسبت ایک طویل کلام میں ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: "میں انہی پر وہ خیر ختم کروں گا۔ جس سے میں نے اول شروع کیا ہے۔" (تفسیر ابن کثیر ج ۸ سورۃ احزاب)

حضرات صحابہ کرامؓ کے آثار و اقوال کو اگر مع عبارات جمع کئے جائے تو ایک رسالہ بن جائے گا اس لئے بغرض اختصار ان صحابہؓ کے اسماء گرامی نقل کر دینے پر اکتفاء کیا جاتا ہے جن سے بصراحت ختم نبوت کے قطعی ثبوت پر تقریریں منقول ہیں۔

ان صحابہ کے اسماء گرامی جو ختم نبوت کے شاہد ہیں

حضرت صدیق اکبرؓ' حضرت عمرؓ' حضرت علیؓ' حضرت عبداللہ بن عمرؓ' حضرت عائشہؓ' حضرت ابی بن کعبؓ' حضرت انسؓ' حضرت حسنؓ' حضرت عباسؓ' حضرت زبیرؓ' حضرت سلمانؓ' حضرت مغیرہؓ وغیرھم۔ یہ حضرات ختم نبوت کے گواہ ہیں جو مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت کے گواہ کھیالال وغیرہ نہیں بلکہ آفتاب نبوت کی شعاعیں یہ ہدایت کے ستارے علوم نبوت کے وارث ثقاہت و دیانت کے مجسمے علم و عمل میں سارے عالم کے مسلم استاد صحابہ کرامؓ کی مقدس جماعت کے افراد ہیں۔

اولئک ابائی فجئنی بمثلھم
اذا جمعتنا یا غلام المجامع

یہ صحابہ کرام کی جماعت ہے ہم بحمداللہ تعالیٰ ان کے اقتدا کو ذریعہ نجات اور فرمان نبوی ما انا علیہ واصحابی کی تعمیل سمجھتے ہیں۔

○

ربوہ کے نام کی تبدیلی

مکہ مکرمہ میں عظیم اجتماع سے عمائدین کا خطاب

مولانا محمد شریف جالندھریؒ کی خدمات رہتی دنیا تک یاد رکھی جائیں گی: راجہ ظفر الحق

مکہ مکرمہ (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزیر مذہبی امور راجہ ظفر الحق نے کہا کہ اسلام کی بنیاد عقیدہ ختم نبوت پر ہے اور اسلام کی نشر و اشاعت، دعوت و تبلیغ اور دفاع عقیدہ ختم نبوت کے بغیر نہیں ہو سکتا وہ یہاں ربوہ کے نام کی تبدیلی کے سلسلہ میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ جس کی صدارت الحاج ملک عبدالغنی نے کی۔

وزیر مذہبی امور نے کہا کہ ناموس رسالت کے تحفظ کا قانون اقلیتوں کا محافظ ہے۔ اگر یہ قانون نہ ہوتا تو مسلمان ناموس مصطفیٰ کے تحفظ کے لئے غازی علم الدین شہیدؒ کا کردار ادا کرتے اور گلی کوچے میدان جنگ بن جاتے۔ کیونکہ کوئی بھی مسلمان توہین رسالت برداشت نہیں کر سکتا۔ نیز انہوں نے کہا جداگانہ انتخاب کے خلاف پروپیگنڈا قادیانیوں کا پیدا کردہ ہے۔ راجہ ظفر الحق نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بانی راہنما اور سابق ناظم اعلیٰ مولانا محمد شریف جالندھریؒ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ موصوف بڑی نرم طبیعت اور مضبوط اعصاب کے مالک انسان تھے۔ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے ان کی خدمات رہتی دنیا تک یاد رکھی جائیں گی۔ ۱۹۸۴ء میں ان کی راہنمائی میں چلائی جانے والی تحریک کے متعلق وفاقی وزیر نے کہا کہ میں ان دنوں وفاقی وزیر اطلاعات تھا اور پورے ملک سے خبریں آرہی تھیں کہ لاکھوں لوگ اسلام آباد کا رخ کر رہے ہیں۔ موصوف کی صدر مملکت سے میں نے ملاقات کرائی۔ آپ نے اس وقت کے صدر مملکت جنرل ضیاء الحق سے دو بدو گفتگو کرتے ہوئے فرمایا۔ میاں صاحب اگر دین و دنیا چاہتے ہو تو ختم نبوت کے لئے کچھ کرو چنانچہ صدر مملکت نے امتناع قادیانیت آرڈی ننس کی صدارت میں تعزیرات پاکستان میں اضافہ کیا جو مجلس عمل کے وفد سے ملاقات میں پڑھ کر سنایا گیا۔ وفد میں مولانا خواجہ خان محمد، مولانا محمد شریف جالندھریؒ، مولانا محمد عبداللہ شہیدؒ، حافظ عبدالقادر روپڑی، مولانا محمد یوسف لدھیانوی انہیں بزرگوں کے متعین کردہ خطوط کے مطابق تحریک کو پوری دنیا میں اٹھایا جائے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے قادیانیت کے خلاف سوا سو سالہ تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ربوہ کے نام کی تبدیلی اسی محنت اور جدوجہد کا ایک حصہ ہے۔ انہوں نے کہا ربوہ کا نیا نام نوں قادیان رکھ دیا گیا تھا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے تمام پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا اجلاس بلا کر یہ فیصلہ کرایا کہ کوئی ایسا نام جس سے مرزائیوں کا مذہبی تشخص اجاگر ہوتا ہو قبول نہیں کیا جائے گا۔

صرف اسی پر اکتفانہ کیا بلکہ مختلف ذرائع اختیار کر کے یہ فیصلہ کرایا گیا۔ انہوں نے اس سلسلہ میں وزارت مال پنجاب اور پنجاب اسمبلی کا بھی شکریہ ادا کیا کہ اسمبلی نے حزب اختلاف واقتدار کے تعلق سے قطع نظر متفقہ طور پر قرارداد منظور کی۔ تقریب سے مقبوضہ کشمیر کی میر واعظ عمر فاروق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وادی میں قادیانیوں نے پر پرزے نکالنے کی کوشش کی جو علماء کرام اور مجاہدین نے حل کر دیا اور اب مقبوضہ کشمیر میں ان کا کوئی کردار نہیں۔ میر واعظ عمر فاروق جو ایک چھر تیلے غیرت مند اور خوب صورت نوجوان ہیں نے تحریک کشمیر پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام اور مجاہدین آزادی کا سانس لیں گے۔ کیونکہ تحریک آزادی فیصلہ کن دور سے گزر رہی ہے۔ امارت اسلامیہ افغانستان کے سیکرٹری داخلہ ملا حفیظ اللہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے مسلمانان پاکستان کی خدمات لازوال ہیں۔ امارت اسلامیہ افغانستان انہیں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اگر ختم نبوت کی تحریک ہماری ضرورت محسوس کرے تو ہم ہراول دستہ کا کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے افغانستان کی موجودہ صورت حال پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ جامعہ صدیقیہ مکہ مکرمہ کے شیخ الحدیث مولانا سیف الرحمان نے علماء حق سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کی ماورائے عدالت پولیس مقابلوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ راجہ ظفر الحق ہماری آواز حکومت پاکستان تک پہنچائیں کہ ہمارے کارکنوں کی قتل و غارت گری بند کرے۔

تقریب سے علامہ خالد محمود،

باقی صفحہ ۲۲ پر

اخبار ختم نبوت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر پر چھاپہ مارنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے

مذہبی قوتوں کو کچلنے کی پالیسی حکومت کو مہنگی پڑے گی

عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے سلسلے میں کسی قسم کا دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا

مولانا فضل الرحمن' مولانا خواجہ خان محمد' مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور دیگر علمائے کرام کا اظہار مذمت

ملتان (نمائندگان) آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سربراہ مولانا خواجہ خان محمد صاحب' مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور دیگر جماعتوں کی اپیل پر آج پورے پاکستان میں یوم مذمت اور یوم احتجاج منایا گیا۔ کراچی سے خیبر تک بولان سے جولان تک مسلمانوں اور علمائے کرام نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر ملتان پر ۲۳/اپریل جمعہ کو پولیس کی طرف سے بلاجواز چھاپے اور علمائے کرام کو ہراساں کر کے فجر کی نماز ادا نہ کرنے کے خلاف اظہار مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جیسی پرامن اور اتحاد بین المسلمین کی سب سے بڑی داعی جماعت کے خلاف اس قسم کی کارروائی پورے پاکستان کے مسلمانوں کے خلاف کارروائی ہے۔ اگر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت دہشت گرد جماعت ہے تو پورا پاکستان دہشت گرد ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی قادیانی افسر یا قادیانی نواز افسران ملک کے حالات خراب کرنے کے لئے اس قسم کی فضا پیدا کر رہے ہیں تاکہ مذہبی قوتوں کو دبایا جاسکے لیکن عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے انگریزوں کے دور میں جب اس فریضہ کو نہیں چھوڑا اور انگریزوں کی پروردہ قادیانی سازش کو بے نقاب کیا تو آج کس طرح وہ اپنے مذہبی فریضے سے دستبردار ہو سکتی ہے۔ ائمہ کرام اور مسلمانوں نے مطالبہ کیا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر پر چھاپہ مارنے والے افسران کے خلاف کارروائی کی جائے اور حکومت پنجاب اس واقعہ پر مسلمانوں سے معافی مانگے۔ دریں اثنا جمعیت علمائے اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمن' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ مولانا خواجہ خان محمد صاحب' جمعیت علمائے اسلام کے مولانا سمیع الحق' سپاہ صحابہؓ کے مولانا علی شیر حیدری' مجلس تحفظ حقوق اہلسنت کے مولانا سید عبدالمجید ندیم شاہ' جماعت اسلامی کے سید منور حسن' لیاقت بلوچ' جماعت اہلحدیث کے پروفیسر ساجد میر' جامعہ اسلامیہ کے رئیس قاری سعید الرحمن نے پشاور' میانوالی' اکوڑہ خٹک' خیرپور' راولپنڈی' اسلام آباد' لاہور کی مختلف مساجد میں خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر میں چھاپے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت مذہبی قوتوں کو کچلنے کی پالیسی ترک کر دے ورنہ اس کی حکومت برقرار نہیں رہے گی اور مذہبی قوتیں اس کے خلاف تحریک چلانے پر مجبور ہوں گی۔ حکومت فوری طور پر اس چھاپے کے ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کرے۔ دریں اثنا کراچی کی سینکڑوں مساجد میں مولانا محمد یوسف لدھیانوی' مولانا عبدالغفور حیدری' مولانا محمد احمد مدنی' ڈاکٹر خالد محمود سومرو' قاری محمد ہاشم' قاری محمد عثمان' قاری شیر افضل' ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر' مفتی نظام الدین شامزئی' مولانا محمد اسعد تھانوی' سکھر میں قاری خلیل احمد بندھانی' مولانا عبدالمجید ندیم' امروٹ شریف میں مولانا سراج احمد امروٹی' لاڑکانہ میں مولانا عبدالصمد ہالیجوی' مولانا محمد علی' لاہور میں مولانا عبدالرحمن اشرفی' مولانا فضل رحیم' مولانا سیف اللہ خان' مولانا عبدالقادر آزاد' مولانا اصغر علی' حافظ ریاض درانی' ملتان میں مولانا محمد حنیف جالندھری' مولانا اللہ وسایا' مولانا عزیز الرحمن جالندھری' مولانا شفیق الرحمن درخواستی' فیصل آباد میں مولانا ضیاء القاسمی' مولانا نذیر احمد' مفتی زین العابدین' مولانا محمد صدیق' اٹک میں قاری محمد ابراہیم' مولانا عبدالسلام' مولانا محمد صابر' قاری محمد رفیق' اسلام آباد پشاور میں مولانا انوار الحق' مولانا عبیداللہ چترالی' سرگودھا میں مولانا محمد اکرم طوفانی' ٹنڈو آدم میں مولانا احمد میاں حمادی' مولانا راشد مدنی' اسلام آباد میں مفتی ابرار احمد' مولانا اشرف علی' مولانا محمد شریف' کوئٹہ میں مولانا غلام سرور' مولانا انوار الحق' مولانا مدنی' حسین سینیٹر حافظ حسین احمد' ڈاکٹر اسمٰعیل بلیدی اور دیگر شہروں میں علمائے کرام نے اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مرکزی دفتر ختم نبوت پر چھاپہ مارنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے اور آئندہ اس قسم کی کارروائی کا سدباب کیا جائے۔

پاکستان میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے‘ علامہ احمد میاں حمادی

(رپورٹ طاہر مکی)

(ٹنڈو آدم) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو مرتد ہو جائے اس کو قتل کر دو اس فرمان کی روشنی میں حکومت پاکستان کو چاہیے کہ وہ ملک میں مرتد کی اسلامی سزا یعنی قتل کو نافذ کرے ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مرکزی رہنما علامہ احمد میاں حمادی نے شہر کی مرکزی جامع مسجد ختم نبوت میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکمران ایک طرف تو اسلام کے نفاذ کے لیے چوڑے دعوے کر رہے ہیں اور دوسری طرف حالت یہ ہے کہ ملکی عدالتوں میں سالہا سال سے توہین رسالت کے مقدمات زیر سماعت ہیں نہ حکمرانوں کو توفیق ہوئی نہ ہی ججوں نے یہ سوچا کہ ناموس رسالت کے مقدمات کو جلد از جلد چلا کر مجرموں کو سزائیں دی جائیں تاکہ توہین رسالت کے جرم کا سدباب ہو سکے۔ علامہ صاحب نے مزید کہا کہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے خصوصی عدالتیں قائم کریں۔ تاکہ انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کو سخت سزائیں دی جائیں اگر انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کے خلاف خصوصی عدالتیں قائم کی جاسکتیں ہیں تو کیا ناموس محمدؐ کسی انسانی جان سے بھی کم حیثیت ہے (نعوذباللہ) علامہ صاحب نے واضح کیا کہ ملک وملت کی سلامتی اور بقا اسی میں ہے کہ حکومت گستاخان رسول کے خلاف مقدمات کی سماعت کو تیز کر کے فوراً سزائیں دیں بصورت دیگر ہر مسلمان حکومت کی مجرمانہ خاموشی اور سرد مہری کی وجہ سے تنگ ہو کر ایسے بدباطن یوسف کذاب‘ گوہر شاہی اور ان جیسے دوسرے گستاخوں کے ساتھ وہی معاملہ کریں گے جو ماضی میں راجپال کا علم الدین شہید کے ہاتھوں ہوا تھا۔

اظہار تعزیت

(رپورٹ ابو حذیفہ ٹنڈو آدم)(۱) شبان ختم نبوت ٹنڈو آدم کے سیکریٹری جنرل شعیب ندیم کے والد گرامی جناب حامد میاں رحلت فرماگئے۔ جو ختم نبوت کے شدید حامیوں میں تھے ان کے انتقال پر عالمی مجلس ختم نبوت صوبہ سندھ کے کنوینر علامہ احمد میاں حمادی اور ابو طلحہ راشد مدنی اور ابو حذیفہ محمد طاہر مکی سمیت تمام جماعتی احباب نے ان سے تعزیت کی اور ان کے والد گرامی کے لئے دعائے مغفرت کی۔

مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

(۲) (عالمی مجلس ختم نبوت) قادیانی بدترین گستاخ رسولؐ ہونے کی وجہ سے مرتد واجب القتل ہیں اس حکم شرعی پر حکومت سختی سے عمل کرائے اور قادیانی فوج میں جہاں جس عہدے پر قادیان فائز ہیں انہیں ذلیل کر کے اتارا جائے۔ ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹنڈو آدم کے ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کیا۔

قرآن کریم عالم انسانیت کے لئے رشد وہدایت کا ابدی پیغام ہے

کراچی (نمائندہ خصوصی) حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے نواسے اور مولانا طاس مرحوم کے صاحبزادے عابد بنوری کی صاحبزادی کی ختم قرآن کریم کی پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ مہمانان گرامی میں ممتاز علماء کرام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر مرکزیہ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی‘ جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر‘ جامعہ کے شیخ الحدیث حضرت مفتی نظام الدین شامزئی‘ اقراء روضۃ الاطفال کے مدیر مفتی محمد جمیل خان‘ مولانا حسن الرحمٰن‘ مولانا انور بدخشانی‘ مولانا سید سلیمان بنوری‘ مولانا امداد اللہ‘ محمد انور رانا سمیت کئی ایک علماء کرام نے شرکت کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قرآن کریم اور حاملین قرآن ساری دنیا میں اسلام کے سفیر ہیں۔ ہمارے اسلاف قرآن سے رہنمائی حاصل کیا کرتے تھے اور اس کے ابدی پیغام پر عمل کر کے ساری دنیا پر غالب ہو گئے۔ قرآن وہ نظام حیات ہے۔ جس میں مخلوق کو مخلوق کی غلامی کے بجائے اللہ کی اطاعت وبندگی کا درس دیا گیا ہے۔ قرآن نے مسلمانوں کو اسلام کی آفاقی حیثیت سے روشناس کرایا اور اسلام کی دعوت کو سارے عالم میں عام کرنے کی ترغیب دی۔ دیگر مذاہب کی کتب مقدسہ کے مقابلہ میں اسلام کو قرآن کی بدولت یہ سعادت حاصل رہی ہے کہ اس کے حفاظ میں ہر عمر اور ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد موجود ہیں۔ آج بھی مسلمان اگر اپنی موجودہ پستی سے نکلنے کے خواہش مند ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ اسلام کے ابدی پیغام پر مکمل طور پر عمل کریں۔ انشاء اللہ وہ پوری دنیا پر اسی طرح غالب ہو جائیں گے۔ جس طرح ان کے اسلاف واکابر غالب ہو گئے تھے۔ اس موقع پر علماء کرام نے عابد بنوری صاحب سے ان کے والد مولانا محمد طاس مرحوم کی رحلت پر اظہار تعزیت کیا۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ مولانا مرحوم کے ساتھ خاص فضل وکرم کا معاملہ فرمائیں اور ان کے درجات کو بلند فرمائیں۔

پشاور میں ختم نبوت کا عظیم اجتماع قراردادوں کی منظوری

پشاور (خصوصی رپورٹ) یوم عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلہ میں ایک جلسہ عام انجمن تبلیغ قرآن و سنت کے زیر اہتمام چوک قصہ خوانی میں زیر صدارت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی منعقد ہوا جس میں مولانا محمد امیر بجلی گھر مولانا سید امام شاہ صاحب' مولانا ڈاکٹر فدا حسین صاحب' مولانا اکرام اللہ جان قاسمی' مولانا قاری محمد حنیف صاحب' مولانا سمیع اللہ جان فاروقی' مولانا نورالحق نور نے سیرت سیدنا عثمان غنیؓ اور آپ کی مظلومانہ شہادت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ اسلام میں ایک آپ کی مظلومانہ شہادت کی مثال نہیں ملتی' آپ نے امت کے اتحاد اخوت صبر واستقامت کی وہ زندہ مثال چھوڑی ہے' جسے اگر آج بھی ہم مشعل راہ بنالیں تو امت مسلمہ ایک ناقابل تسخیر قوت کے طور پر سامنے آسکتی ہے' غزوہ تبوک' مسجد نبوی کی توسیع بیر رومہ نامی کنویں کو خرید کر وقف کرنا اور اسی طرح کے اور موقعوں پر آپ کی مالی قربانیوں اور ایثار خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان نبوت سے آپ کو جنت کی بشارتیں دیں' صلح حدیبیہ کے موقع پر چودہ سو صحابہ کرامؓ کا آپ کے خون کے بدلہ لینے پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کرنا اور آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے دست مبارک کو حضرت عثمان غنیؓ کا ہاتھ قرار دینا آپ کی فضیلت اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ اقدس میں آپ کے مقام کی نشاندہی کے لئے کافی و شافی ہے جلسہ ظہر کے بعد اذان مغرب تک جاری رہا' جس میں مختلف قراردادیں بھی پاس ہوئیں ایک قرارداد کرسی صدارت کی طرف مولانا نورالحق نور نے پیش کی۔

☆...... مسلمانان پشاور و مضافات کا یہ عظیم الشان اجتماع وزیر اعلیٰ سرحد کے معاون خصوصی قادیانی غیر مسلم ایم پی اے ملک قسیم کی خویشکی تحصیل نوشہرہ اور مارو زئی تحصیل چارسدہ کے چند مسلمانوں کو حیات آباد پشاور اور نوشہرہ کے قادیانی غیر مسلم اقلیت کے ووٹر ظاہر کرکے جعل سازی دھوکہ اور فراڈ کے ذریعہ صوبائی اسمبلی کی اقلیتی سیٹ پر منتخب ہونے کے روزنامہ میدان پشاور اور روزنامہ اوصاف اسلام آباد کے انکشاف پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور الیکشن کمیشن سے پرزور الفاظ میں مطالبہ کرتا ہے کہ قبل اس کے کہ صوبہ سرحد کے غیور مسلمان کوئی عملی قدم اٹھائیں حکومت از خود اس فراڈ اور جعل سازی پر قادیانی ممبر اسمبلی کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی کرے تاکہ آئندہ کوئی جعلی کذاب نبوت کا کوئی پیروکار اس قسم کی جسارت نہ کرسکے۔

اس سلسلہ میں یہ عظیم الشان جلسہ عام اعلان کرتا ہے کہ مسلمانوں کی چودہ سو سالہ تاریخ اس کی شاہد ہے کہ انہوں نے خاتم النبیین رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے تاج و تخت 'ختم نبوت' عزت و ناموس کے تحفظ کی پاسبانی میں نہ کبھی ذرہ برابر کوتاہی کی ہے اور نہ قیامت تک ذرہ برابر کوتاہی کریں گے اور جب بھی مسیلمہ کذاب کے کسی بھی جانشین کذاب مدعی نبوت کی کسی بھی ذریت نے اہل اسلام کے ایمانوں پر ڈاکہ زنی کی جسارت کی تو مسلمان سنت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو زندہ کردکھائیں گے اس سلسلہ میں پاکستان ہی کی ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء کی تحاریک تحفظ ختم نبوت کی تازہ مثالیں تاریخ پاکستان کا درخشندہ حصہ ہیں۔

یہ اجلاس عام خویشکی اور مارو زئی کے مسلمانوں کو یقین دلاتا ہے کہ ملک قسیم قادیانی کی ان کی خلاف اس جعلی اور گھناؤنی سازش پر ملک قسیم کو قانون کے مطابق سزا دلوا کر تحصیل نوشہرہ اور تحصیل چارسدہ کے غیرت مند مسلمانوں کے دامن پر قادیانی ہونے کی جھوٹی تہمت کے دھبے کو صاف کرکے ہی ہم دم لیں گے اور یہ ثابت کریں گے کہ خویشکی اور مارو زئی کے مسلمان مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے جملہ پیروکاروں کو دائرۂ اسلام سے خارج غیر مسلم اور زندیق سمجھتے تھے اور سمجھتے ہیں۔

گوہر شاہی کے پیروکار اسحٰق کو ۷ سال قید ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا

ڈیرہ غازی خان (نمائندہ خصوصی) خصوصی عدالت برائے انسداد دہشت گردی کے جج بی اے فخری نے ریاض احمد گوہر شاہی جو کہ نبوت کا جھوٹا دعویدار ہے کے پیروکار اسحٰق کو مجموعی طور پر ۷ سال قید سخت اور ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا ہے' عدم ادائیگی جرمانہ ملزم کو مزید ایک سال قید بھگتنا ہوگی۔

تفصیلات کے مطابق چاند سورج اور حجر اسود میں اپنی تصویر اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جھوٹی ملاقات اور نبوت کا جھوٹا دعویٰ (نعوذ باللہ) کرنے والے ریاض احمد گوہر شاہی کے پیروکار ملزم اسحٰق پر الزام تھا کہ وہ ملعون ریاض احمد گوہر شاہی کے نظریات کا پرچار کرنے کے علاوہ اس نے مبینہ کلمہ کے اسٹیکر' پوسٹر اور دیگر مواد سرعام لوگوں میں تقسیم کرکے ان کے جذبات سے کھیلنے کی کوشش کی' جس پر ملزم کے خلاف تھانہ رنگ پور پولیس نے مقدمہ درج کرکے چالان خصوصی عدالت برائے انسداد دہشت گردی میں پیش کیا۔

خصوصی عدالت برائے انسداد دہشت گردی کے جج ٹی اے فخری نے استغاثہ کی شہادت ملزم کی طرف سے صفائی کی شہادت اور وکیلوں کے دلائل سننے کے بعد آج یہاں تعزیرات پاکستان دفعہ نمبر ۲۹۵-سی کے تحت ملزم کو دس سال قید سخت اور پچاس ہزار روپے جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا ہے جب کہ دہشت گردی دفعہ ۸ کے تحت سات سال قید سخت اور پچاس ہزار روپے جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا' جرمانہ کی دونوں رقمیں ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزم کو چھ چھ ماہ قید مزید بھگتنا پڑے گی۔

حضرت مولانا اللہ وسایا کا دورہ بھکر ۱۰/ اپریل کو بعد از نماز عشأ ختم نبوت کانفرنس

بھکر نمائندہ خصوصی (دین محمد فریدی) حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب مرکزی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے دورۂ بھکر کیا۔ مدرسہ تعلیم القرآن کے جلسہ عام میں تفصیلی تقریر ہوئی' آپ نے اپنی تقریر میں اسلام اور عالم اسلام کے خلاف اور پاکستان کے خلاف قادیانیت کی ریشہ دوانیوں کا تفصیل سے ذکر کیا اور حکم و عوام کو ہوشیار کیا کہ کافروں کے اس خاص ایجنٹ ٹولے سے ہوشیار رہیں۔ آپ نے بڑے دکھ سے فرمایا کہ جو ملک اسلام اور کلمہ طیبہ کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا تھا اس میں نبوت کے جھوٹے علمبرداروں کی لائن لگ چکی ہے۔ قادیانیت کے درخت کو تناور کرنے کے لئے کہیں کذاب یوسف پیدا ہو رہے ہیں تو کہیں گوہر شاہی' عاصمہ جہانگیر ایڈووکیٹ قادیانی کی ریشہ دوانیاں عروج پر ہیں۔ علما آپ عورت نکاح پڑھا سکتی ہے کہ نہیں کے مسئلہ میں الجھا کر رکھ دیئے یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ عاصمہ جہانگیر کا ایمان ہے بھی کہ نہیں۔ آپ نے زور دے کر کہا کہ اس بے ایمان عورت سے اس ملک کا چھٹکارہ اس کو قانون کے حوالے کرنے سے ہوگا۔ علما کو متحد ہونا چاہئے' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اپنا کردار ادا کرنے کو تیار ہے۔ تفصیلی انٹرویو ہفت روزہ سانول میں عنقریب آنے والا ہے۔ پروگرام بہت ہی شاندار رہا۔

مولانا انوار الحق حقانی سے ان کے والد کے انتقال پر مختلف لوگوں نے تعزیت کی

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) بلوچستان کے صوبائی خطیب مولانا انوار الحق حقانی سے ان کے والد مولانا عبدالحیٔ مرحوم کے انتقال پر زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے تعزیت کی جن میں جمعیت کے مرکزی جنرل سیکریٹری مولانا عبدالغفور حیدری' ممبر قومی اسمبلی و صوبائی امیر مولانا محمد خان شیرانی' سابق صوبائی وزیر ملک نعیم احمد خان ایڈووکیٹ' مولانا سید عبدالباری آغا' حاجی سید عبدالرحمٰن آغا' مولانا نور محمد' ڈاکٹر محمود رضا' ڈاکٹر محمد نسیم خان پانیزئی' ڈاکٹر نعمت اللہ خان' ڈاکٹر نور نیئین' ڈاکٹر پروفیسر علی نواز' ڈاکٹر محمد اکرم' مولانا عبدالرحیم خانوزئی' مولانا عبداللہ فاضل دیوبند' شیخ الحدیث مولانا عبدالباقی' شیخ القرآن مولانا عبدالمجید' شیخ الحدیث حافظ محمد نور' مولانا نظر محمد الکوثری' حافظ خیر محمد' ایکٹر انسپکٹر' اشرف عزیز' زمان رسول' عبدالمجید بانیاں' لالہ فضل الرحمٰن خان ملا خیل' کونسلر نسیم الرحمٰن خان' کونسلر حاجی الیاس ڈپٹی وائس' چانسلر بلوچستان یونیورسٹی عبدالکبیر اخوندزادہ' کنٹرولر محمد ایوب بروہی' ہیڈ ماسٹر محمد یوسف بھیٹی' حاجی نعمت محمد پانیزئی جٹ افسر' مولانا حسین احمد شرودی' مولانا محمد حنیف جنرل سیکریٹری جے یو آئی ضلع قلعہ عبداللہ' مولانا آغا محمد امیر جمعیت ضلع پشین' مولانا خیر محمد' مولوی عبدالعزیز لورالائی' حاجی ملک غلام سرور' یاسین زئی' ممبر یونین کونسل حرمزئی' سید حاجی ولی ماکاکی' مولانا محمد اسمٰعیل چاپی' حاجی فضل احمد یوسف زئی' خان بہادر' حاجی غلام مصطفیٰ خان' شیربدن کوئلہ مائنز' حافظ عبدالرشید' فیاض حسن سجاد' مولانا عبدالواحد' حاجی نور محمد' حاجی عبداللہ خان سمزئی' قاری روح اللہ' سید محمد نائب آغا' مولوی شریف اللہ' قاری ارشد یامین پروفیسر اور پروفیسر شفیق الرحمٰن شامل تھے انہوں نے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی شوریٰ کے رہنماؤں کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی شوریٰ کے رکن اور مرکزی جامع مسجد کے خطیب مولانا انوار الحق حقانی کے والد مولانا عبدالحیٔ کی وفات پر صوبہ بھر کے دینی' سیاسی اور سماجی حلقوں نے تعزیت کی جمعیت علما اسلام کے صوبائی امیر و قومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر مولانا محمد خان شیرانی جمعیت کے مرکزی جنرل سیکریٹری مولانا عبدالغفور حیدری' جامع مسجد سنہری کے خطیب مولانا محمد منیر الدین' مولانا نظر محمد' مولانا قاری شیر محمد' حاجی فضل محمد' حاجی خان بہادر' مولانا عبدالمالک سیلاو' حاجی محمد عمر' حاجی محمد ایوب' حاجی محمد صدیق' علما کرام'

تاجروں کے علاوہ سینکڑوں افراد نے تعزیت کی۔

حضرت اقدس مولانا شاہ محمد ابرار الحق کی کراچی آمد

حضرت اقدس حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ کے آخری حیات خلیفہ حضرت اقدس مولانا شاہ محمد ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم العالیہ امسال فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد وطن انڈیا واپس تشریف لے جاتے ہوئے کراچی بھی تشریف لائے۔ حضرت کی کراچی آمد پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت برطانیہ کے امیر حضرت مولانا منظور احمد الحسینی اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے ناظم اعلیٰ محمد انور' حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان حضرات نے حضرت کو قادیانیوں کے خلاف کی جانے والی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد اور فتنہ قادیانیت کے استیصال کے لئے علماً کرام کی کوششوں سے آگاہ کیا' جن میں مالی میں کئی ہزار قادیانیوں کے قبول اسلام' ہر سال سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے مختلف ممالک میں انعقاد' قادیانیوں کو تبلیغ اسلام' ہر سال لاکھوں کی تعداد میں لٹریچر کی مفت تقسیم شامل ہیں۔ حضرت اقدس دامت برکاتہم العالیہ نے جماعت کی کارکردگی سماعت فرمانے کے بعد اپنی خوشی کا اظہار فرمایا اور اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازا۔ قبل ازیں مولانا منظور احمد الحسینی صاحب نے حضرت اقدس دامت برکاتہم العالیہ سے پچھلے سال مدینہ طیبہ میں بھی ملاقات کی تھی۔ واضح رہے کہ حضرت اقدس حکیم الامت قدس سرہ نے فتنہ قادیانیت کے استیصال اور تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں حضرت عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو ۲۵ روپے بطور ۲۵ سال کی سالانہ فیس برائے رکنیت اپنے دست مبارک سے عطا فرمائے۔ آج امت مسلمہ کو بھی اسوۂ حضرت تھانویؒ پر عمل کرنے اور فتنہ قادیانیت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے سلسلہ میں علماً کرام سے ہر قسم کا تعاون کرنے کی ضرورت ہے۔

دریں اثناً مولانا منظور احمد الحسینی' نے شادمان جامع مسجد میں خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں کو اس امر کی تلقین کی کہ وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی محبت بڑھائیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ اتباع سنت نبوی کریں اور اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فیصد اپنائیں۔ انہوں نے مختصر قیام کراچی کے دوران حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ' حضرت مولانا محمد فاروق صاحب مدظلہ' حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر' حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خان' حضرت مولانا مفتی سعید احمد جلالپوری' مولانا نذیر احمد تونسوی' مولانا عبدالقیوم نعمانی' مولانا محمد اشرف کھوکھر' مولانا عبدالقیوم قاسمی' محمد انور رانا اور دیگر علماً عظام سے ملاقاتیں کیں۔

انہوں نے بتایا کہ اس سال انشاء اللہ العزیز چودھویں سالانہ عالمی ختم نبوت کانفرنس ۸/ اگست ۱۹۹۹ء کو جامع مسجد بلنگر یوروڈ برمنگھم میں نہایت تزک واحتشام سے ہوگی جس میں اکابر علماً کرام خطاب فرمائیں گے۔ دہلی کالونی کراچی میں حافظ فضل احمد صاحب کے گھر پر ایک استقبالیہ کے موقع پر انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کا کام براہ راست حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا باڈی گارڈ بننا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حفاظتی دستے میں شامل ہونا ہے۔ انہوں نے تلقین کی کہ تحفظ ختم نبوت کے سلسلے میں کوششوں کو تیز سے تیز کردینا چاہئے۔

میانوالی میں شاتم رسول گرفتار

میانوالی (نمائندہ خصوصی) شاتم رسول نے نبی پاک ﷺ کے اسماگرامی اور اوصاف حمیدہ کو پاؤں تلے روندنے کے بعد نالی میں پھینک دیا' جس پر علماً کرام سراپا احتجاج بن گئے۔ پولیس نے شاتم (رسول ﷺ) گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق نجیب اللہ نے جامع مسجد غلہ منڈی میں درود شریف کے چارٹ میں سے نبی کریم ﷺ کے اسم گرامی اور اوصاف حمیدہ کو کاٹ کر زبردست بے حرمتی کی۔ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی جسے سنتے ہی علماً کرام اور عوام سراپا احتجاج بن گئے اور ڈپٹی کمشنر کو صورتحال سے آگاہ کیا' جس کے بعد تھانہ سٹی پولیس نے شاتم رسول ﷺ کو گرفتار کرلیا۔

نوجوانوں کے عقائد کی حفاظت علماً کا فرض ہے (مولانا فقیر اللہ اختر)

نوکوٹ (نمائندہ خصوصی) مرزائیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹاکر ملک کو افراتفری سے بچایا جاسکتا ہے۔ جب تک مرتد کی شرعی سزا' سزائے موت نافذ نہیں ہوتی فتنہ قادیانیت کو روکنا ناممکن ہے' ان خیالات کا اظہار مولانا فقیر اللہ اختر مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ نے شکر گڑھ میں ایک "تربیتی نشست" سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام مسلمان متحد ہوکر "قادیانیت" کا تعاقب کریں۔ انہوں نے کہا قادیانی جس منظم طریقے سے اپنی تبلیغی سرگرمیوں کا دائرہ کار وسیع کر رہے ہیں یہ مسلمانوں کو خصوصاً تمام مکاتب فکر کے علماً کرام کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ علماً کرام کو "محراب و منبر" کے تقدس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اس جانب

بھرپور توجہ دینی چاہئے۔ انہوں نے کہا انتظامیہ کو بھی قانونی طور پر "قادیانیت" کے تدارک کے لئے علماء کا ہاتھ بٹانا چاہئے تاکہ دونوں کل قیامت کے روز دربار نبوت ﷺ میں سرخرو ہو سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان نسل کے عقائد کی حفاظت علماء کرام کا فرض ہے بصورت دیگر علماء کو اس کا حساب دینا پڑے گا۔

خود کو مسلمان ظاہر کرنیوالے قادیانیوں کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکریٹری مولوی فقیر محمد نے صدر، وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ آئین و قانون کی حکمرانی بحال کرنے کے لئے قادیانیوں' مرزائیوں سے آئین کے مطابق خود کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرانے کے لئے موثر کارروائی کی جائے اور خود کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانی مذہب کو اسلام کے طور پر پیش تبلیغ و تشہیر کرنے پر بغاوت کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے اور قانون کے مطابق غیر مسلم کے خانہ میں قادیانیوں' مرزائیوں کی طرف سے ووٹ نہ ہوا نے اور انتخابات میں ووٹ نہ ڈالنے پر قانونی کارروائی کی جائے غیر مسلم اور کافر قادیانیوں کی طرف سے چناب نگر میں قادیانی عبادت گاہوں دفاتر ہسپتالوں پر کلمہ طیبہ اور آیات قرآنی کے بورڈ لگانے خود کو مسلمان ظاہر کرنے پر قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر غیر مسلم صدر انجمن احمدیہ چناب نگر مرزا مسرور احمد صدر عمومی چناب نگر ایاز محمود قادیانی غیر مسلموں کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۸-بی' ۲۹۵-سی تعزیرات پاکستان مقدمات چلائے جائیں اور چناب نگر میں بھی پاکستانی قوانین کا نفاذ عمل میں لایا جائے۔

قادیانی بننے پر مجبور کیا جارہا ہے' علماء کے نام مسلمان قیدی کا خط

عمر کوٹ (نمائندہ خصوصی) عمر کوٹ جیل سے ایک غریب مسلمان نوجوان قیدی خادم حسین بن محمد اسحق نے ملک بھر کے علماء کے نام خط میں اپیل کی ہے کہ میں مسلمان ہوں اور مجھے زبردستی قادیانی بننے پر مجبور کیا جارہا ہے مذہب تبدیل کرنے سے انکار پر مجھے جھوٹے مقدمات میں ملوث کردیا گیا جبکہ اب میری جان کو خطرہ ہے تفصیلات کے مطابق خط میں علماء سے کہا گیا ہے کہ قادیانی خفیہ اور انوکھے طریقوں سے نوجوان نسل کو قادیانیت اپنانے پر مجبور کررہے ہیں' خادم حسین نے لکھا ہے کہ میرا والد محمد اسحق پہلے مسلمان تھا لیکن میری والدہ وفات پاگئیں تو انہوں نے قادیانی عورت سے دوسری شادی کرلی اور قادیانیت اختیار کرلی جس کے بعد سارے خاندان کی طرح مجھے بھی مجبور کیا جارہا ہے کہ میں اسلام سے تائب ہو کر قادیانیت اختیار کرلو لیکن میرے انکار پر جھوٹے مقدمے میں ملوث کرکے جیل بھیج دیا گیا۔

اندرون سندھ قادیانیوں کی سرگرمیوں میں اضافہ

کھپرو (نمائندہ خصوصی) اندرون سندھ میں قادیانیوں کی سرگرمیوں میں اضافہ ہورہا ہے حال ہی میں ضلع تھرپارکر کے ایک قصبہ میں جو کرنالی کے نام سے مشہور ہے اس جگہ محلہ کریم نگر میں پبلک اسکول میں ملعون قادیانی ایک ماسٹر مبارک کی دو لڑکیاں لٹل اسٹار پبلک اسکول میں قادیانی دو استانیاں کو مقرر کردیا ہے جو کہ مسلمان بچوں کو صرف قادیانیت مذہب کی تبلیغ کرتی ہیں ان بچوں کو جو کہ مسلمان ہیں قادیانیت مذہب کی کتابوں اور ملعون مرزا کی تالیف شدہ کتب کا درس دیا جاتا ہے قادیانیت کی کوشش ہے کہ ان مسلمان بچوں کے ذہنوں کو خراب کیا جائے اور صرف قادیانی مذہب کی تبلیغ کی جائے' دینی حلقوں نے اس بدمعاشی کی پرزور مذمت کی ہے گورنر سے مطالبہ کیا ہے ان ملعون قادیانیوں کی سرعام تبلیغ بند کی جائے جبکہ ان کافروں کو اسمبلی میں سرعام اقلیت میں شمار کردیا ہے تو پھر ان کو اتنی اجازت دینے والا کون ہے؟

دہشت گردی قادیانیوں اور ملک دشمنوں کی سازش ہے' ملی کونسل

کراچی (نمائندہ خصوصی) ملی یکجہتی کونسل نے کہا ہے کہ سرکار کے زیر انتظام متوازی کمیٹی کی تشکیل سے مکاتب فکر کے مسئلے کو از سر نو اختلافی بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا تاہم ملی یکجہتی کونسل کی رائے میں یہ قادیانیوں اور اسلام و پاکستان کے داخلی و خارجی دشمنوں کی منظم سازش ہے' حکومت اپنی دینی' اخلاقی' آئینی اور قانونی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے ملی یکجہتی کونسل کا منظور کردہ متفقہ ضابطہ اخلاق پوری قوت کے ساتھ نافذ کرے' یہ بات کراچی میں کونسل کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں متفقہ طور پر منظور کردہ قرارداد میں کہی گئی۔ مولانا شاہ احمد نورانی کی صدارت میں منعقد ہونے والے اجلاس میں پروفیسر غفور احمد' مولانا اسعد تھانوی' علامہ حسن ترابی' پروفیسر شاہ فرید الحق' قاری شیر افضل' نعمت اللہ ایڈووکیٹ' جسٹس (ر) شفیع محمدی و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے

ہوئے شاہ احمد نورانی نے کہا کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اسلامی اتحاد و اخوت کے قیام کے لئے ملی یکجہتی کونسل کے قیام پر پہلی بار ایسی فضا قائم ہوئی کہ محرم الحرام اور ربیع الاول کے مقدس مہینے پورے تقدس اور احترام کے ساتھ گزرے اور تمام مکاتب فکر کے سربراہوں اور تمام مکاتب فکر کے سربراہوں اور نمائندہ افراد نے اپنے دستخطوں سے ایک متفقہ ضابطہ اخلاق کی منظوری دی اور آج بھی یہ تاریخی دستاویز پر امن مذہبی ماحول اور دینی فضا کے قیام کے لئے واحد قابل اعتماد اساس ہے۔ اجلاس میں تفصیلی تبادلہ خیالات اور اظہار رائے کے بعد متفقہ قراردادیں منظور کی گئیں جن میں کہا گیا ہے کہ تمام دینی و سیاسی جماعتوں اور مکاتب فکر کے لوگ متفقہ طور پر یہ اعلان کرتے ہیں کہ کوئی بھی اسلامی مکتبہ فکر قتل و غارت کی اجازت نہیں دیتا' ہماری رائے میں یہ قادیانیوں اور اسلام و پاکستان کے داخلی و خارجی دشمنوں کی منظم سازش ہے جس کے لئے داخلی و خارجی خفیہ ذرائع سے سرمایہ فراہم کیا جاتا ہے۔ قرارداد میں متفقہ طور پر تمام مکاتب فکر کے خطباء اور مبلغین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ دشمنان اسلام کی سازشوں کو سمجھیں' قرارداد میں کوسوو کے مسلمانوں پر مظالم کی مذمت بھی کی گئی۔

سینٹرل جیل حیدر آباد میں قادیانیوں کو تبلیغ کی اجازت دے دی گئی

دھابے جی (نمائندہ خصوصی) جمعیت علماء اسلام ضلع ٹھٹھہ کے رہنماؤں مفتی نذیر احمد عمرانی' مولانا عبدالوہاب کلسھتی' حافظ محمد سلیم عاطف' حافظ فضل اللہ فیاض اور دیگر عہدیداروں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں سینٹرل جیل حیدر آباد میں موجود قادیانی قیدیوں کے ایماء پر بھاری رشوت کے عوض ٹھٹھہ کے قیدیوں مولانا محمد قاسم چانڈیو' مولانا محمد رمضان سومرو اور دیگر جیل انتظامیہ کے بہیمانہ تشدد کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ رشوت نہ دینے والوں خصوصاً بارلیش قیدیوں کے ساتھ جیل انتظامیہ کا ہتک آمیز اور انسانیت سوز سلوک ناقابل برداشت ہے جس کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں' انہوں نے کہا کہ جیل کے اندر قادیانیوں کو جیل انتظامیہ نے تبلیغی سرگرمیوں کی کھلی چھوٹ دے رکھی ہے' جس کے باعث ڈاکٹر عبدالوحید قادیانی سرعام قادیانیت کی کفریہ تبلیغ کرتا ہے انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے باوجود جیل میں ان کو شعائر اسلام اختیار کرنے اور نماز کو اذان تک ادا کرنے کی اجازت دے رکھی ہے جو کہ سراسر اسلام کی توہین اور آئین پاکستان کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے ان رہنماؤں نے انسانی حقوق کی تنظیموں وزیر اعظم پاکستان صدر پاکستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ حیدر آباد جیل میں قیدیوں پر کئے گئے مظالم کی ایماندار اور غیر جانبدار ججوں سے تحقیقات کروائی جائے۔

○

بقیہ: مکہ میں تقریب

مولانا منظور احمد چنیوٹی نے بھی خطاب کیا۔ جبکہ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض مولانا عنایت اللہ نے سرانجام دیئے۔ جبکہ نعتیہ کلام محمد یوسف بٹ نے پیش کیا۔ مکہ مکرمہ کی پاک اور مقدس سرزمین پر رات گئے تک تقریب جاری رہی اور ایسی تقریبات کی اہمیت اور ضرورت کو اجاگر کیا گیا۔ اور ضرورت محسوس کی گئی کہ ہر سال ایام حج میں ایسی تقریبات منعقد کی جائیں عالمی مجلس کے راہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے اس تقریب کے انعقاد اور ان کی شرکت پر منتظمین محفل کا شکریہ ادا کیا۔ مجلس تحفظ ختم نبوت سندھ کے مبلغ مولانا راشد مدنی نے بھی شرکت کی۔

وقت کا فیصلہ

سجاد احمد خان شیروانی

قادیانی جو بھی ہے اس کو مٹایا جائے گا — مرزا طاہر کا ہر اک مت کو گرایا جائے گا
ارض ربوہ ہو کے لندن ہو کہ یا ہو قادیاں — قادیانیت کو قدموں پر جھکایا جائے گا
ہو کے تائب آئیں گے دروازۂ اسلام پر — جب انہیں آئینہ ایماں دکھایا جائے گا
آئینہ توحید سے دل ان کے ہوں گے آشنا — عقل پر پردہ پڑا ہے جو اٹھایا جائے گا
قادیانیت کو آخر دفن ہونا ضرور — قادیانی فتنہ کو آخر دبایا جائے گا
قادیانی سوچ کے پتلے کو میرے دوستو! — شعلہ امروز کے ہاتھوں جلایا جائے گا

وقت وہ ہے آگیا سجاد جب چاروں طرف
نغمہ توحید ہر دل کو سنایا جائے گا

مولانا محمد اشرف ڈوکھر

تبصرہ کتب

نام کتاب : پاکستان میں مغربی ثقافت وملحدانہ افکار کا نفوذ اور اس کے اسباب

نام مصنف: نثار احمد خان فتحی

قیمت : درج نہیں

ضخامت : ۲۸۰ صفحات

ناشر : عصیم پبلشرز، ہمدرد پریس (پرائیویٹ) لمیٹڈ کراچی

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں تاقیام قیامت تمام بنی نوع انسان کے لئے دونوں جہاں کی کامیابی وکامرانی کا راز مضمر ہے۔ دین اسلام کی تکمیل کرنے والے پیغمبر رسول آخرین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ تمام انسانوں کے لئے دارین کی فوز وفلاح کا ضامن ہے۔ اسلامی تہذیب کے اجزاء کیونکہ اللہ رب العزت اور اس کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ اور قائم کردہ ہیں اس لئے وہ کسی غیر خود ساختہ تہذیب کی رہنمائی کے محتاج نہیں۔ اسلامی تہذیب انسانی فطرت کے عین مطابق ہے اس میں جس قدر انسانی جذبات، احساسات، نفسیات اور باہمی معاملات کی نزاکت اور تقدس کو ملحوظ رکھا گیا ہے دنیا کی کوئی دوسری تہذیب اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام اپنے ماننے والوں سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ایسی تمام تہذیبوں، عادتوں اور رسم ورواج سے پرہیز کریں جو اسلام سے ٹکراتی ہوں اس لئے ہمارے افکار وتہذیب اور دوسری قوموں کے افکار وتہذیب میں زمین وآسمان کا فرق ہے اور جو بات ہماری اسلامی تہذیب میں قابل ستائش ہے وہ ان کی تہذیب میں عیب اور قابل نفرت ہے اور یہ کسی ایک بات میں نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبہ حیات میں یہی صورت حال ہے۔

مغرب ۔ خاک وجابر استعمار پسند، سرمایہ دارانہ نظام کا علمبردار ہے، پیسہ اس کا خدا ہے اور جبر واستحصال کے ذریعے منافع حاصل کرنا سرمایہ داری کی شریعت میں جائز وروا ہے۔ اس کے ساتھ عیسائیت کی تبلیغ واشاعت پر اربوں ڈالر خرچ کئے جارہے ہیں تاکہ عیسائیت کے زیر سایہ سرمایہ دارانہ نظام کو مستحکم تر کیا جاسکے۔ اہل مغرب جانتے ہیں کہ صرف اسلام ہی ہے جو مغربی تہذیب کا مقابلہ کر سکتا ہے کیونکہ صرف اور صرف اسلام ہی میں اخلاقی توانائی کا خزانہ چھپا ہے۔

لیکن انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ آج مسلمان نوجوان نسل کو خود بگاڑنے میں مسلمان از خود مصروف ہے ہمارا نصاب تعلیم، ذریعہ تعلیم، طریق تعلیم، "اے لیول" اور "او لیول" کے امتحان کی تیاری یہ سب انگلستان اور امریکہ سے آئے ہیں۔ آج ہمارا نوجوان مشاہیر اسلام سے یکسر ناواقف ہے آخر کیوں؟

مسلمانوں میں ملحدانہ ذہنیت، مغربی افکار وتہذیب سے پیدا ہوئی اور اس تہذیب وافکار کی اشاعت خود ہمارے صاحبان اقتدار اور نصاب تعلیم نے کی۔ اس صورت حال کو روکنے میں ہمارے دانشوران قوم، علمائے کرام، مبلغان دین، مشائخ عظام اور دینی جماعتوں نے کہاں تک اپنا فرض ادا کیا، زیر تبصرہ کتاب میں جناب نثار احمد خان فتحی نے اس کا بے لاگ اور غیر جانبدارانہ جائزہ اور ان کے نقائص ومحاسن پر مخلصانہ تبصرہ کیا ہے۔ یہ ایک دلچسپ کتاب ہے سب کو توجہ سے پڑھنا چاہیے اور اس مسئلے پر غور وفکر کرنا چاہئے کہ اپنے فکر وعمل سے ہی مغرب کے پھندوں سے آزاد ہو سکتے ہیں۔

نام کتاب : اشرف الاحکام

ناشر : ادارہ تالیفات اشرفیہ، ہارون آباد ضلع بہاولنگر

ضخامت : ۳۳۶ صفحات

قیمت : ۷۵ روپے

زیر نظر کتاب حضرت حکیم الامت مجدد ملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ کے ان گراں قدر ملفوظات طیبات کا یکجا ذخیرہ ہے جس میں احکام ومسائل مذکور ہیں۔ جناب مرتب موصوف نے حکیم الامت مجدد ملت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی جو بصیرت افروز تحقیقات، ان کی متفرق تصانیف اور مواعظ وملفوظات میں منتشر تھے ان کو انتہائی محنت وجاں فشانی سے یکجا کر دیا ہے۔ آپ نے شرح حدیث، مسائل فقہ کے میدان میں معارف اشرفیہ کے استفادہ کو نہایت آسان کر دیا ہے۔ حکیم الامتؒ کی عبارت اور الفاظ کو بعینہ نقل کیا ہے اور ہر جگہ حوالے دے کر اعتماد کو تقویت دی ہے۔ اللہ رب العزت مرتب موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور قارئین کے لئے یہ کتاب روز قیامت ذریعہ نجات بنائے۔ آمین۔

نام کتاب : تذکرۃ السعید۔
(سوانح حیات پیر طریقت حضرت مولانا سعید احمد ڈونگوی)
مؤلف : پیرجی عبدالقادر انجم
ضخامت : ۹۷ صفحات
قیمت : ۲۵ روپے
ناشر : تنظیم خانقاہ سعیدہ قادریہ ڈونگہ بونگہ ضلع بہاولنگر

زیر نظر کتابچہ جناب حضرت مولانا محمد سعید ڈونگوی رحمتہ اللہ علیہ جو کہ حضرت عبدالقادر رائے پوریؒ کے خلیفہ مجاز تھے کی سوانح حیات پر مشتمل ہے۔ پیر طریقت حضرت مولانا محمد سعید احمدؒ توحید و سنت کے علمبردار تھے اور خاندان رائے پوری یاد تھے پابند شریعت اور طبیعت انتہائی خلیق شفیق اور لئیق تھی۔ اس کتابچہ میں حضرتؒ کے حالات و واقعات کو انتہائی شستہ اور دلچسپ انداز میں مؤلف موصوف نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتابچہ جہاں حضرت مولانا محمد سعید احمد رحمتہ اللہ علیہ کے مریدین و متوسلین کے لئے مفید ہے وہاں مسلمانوں کے لئے بھی اس کا مطالعہ ایمان افروز ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف اور قارئین کے لئے اس کتابچہ کا مطالعہ مفید بنائے۔ آمین۔

نام کتاب : حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینیؒ کی مجلس کے سو پھول
مرتب : حضرت مولانا محمد اسرائیل گڑنگی
ہدیہ : ۱۰ روپے
ناشر : مکتبہ انوار مدینہ جامع مسجد صدیق اکبر محلہ صدیق اکبر (ابو جنتی) مانسہرہ

زیر نظر کتابچہ میں حضرت مولانا گڑنگی صاحب نے امام العارفین حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینیؒ کی کتب و مواعظ سے ایک سو حکیمانہ اقوال چن کر شائع کئے ہیں جس کا مطالعہ جہاں علماء و عوام کے لئے مفید ہے وہاں طلباء کے لئے مفید تر ثابت ہوگا۔ طلباء کو خاص کر اس کتابچہ کے مطالعہ کا مشورہ دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مرتب موصوف اور قارئین کے لئے اس کتابچہ کو مفید بنائے۔ آمین۔

نام کتاب : حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمتہ اللہ علیہ کی مجلس کے سو پھول
مرتب : مولانا قاضی محمد اسرائیل گڑنگی
ناشر : مکتبہ انوار مدینہ جامع مسجد صدیق اکبر محلہ صدیق اکبر واہر (ابو جنتی) مانسہرہ
ہدیہ : ۱۰ روپے

زیر نظر کتابچے میں مرتب موصوف نے حضرت درخواستیؒ جن کی شخصیت محتاج تعارف نہیں کے ایک سو حکیمانہ اقوال کو یکجا کر کے شائع کیا ہے۔ جن کا مطالعہ ہر خاص و عام کے لئے یکساں مفید ہوگا۔ انشاء اللہ۔

نام کتاب : چار کا چمن
مؤلف : قاضی محمد اسرائیل گڑنگی
ہدیہ : ۱۰ روپے
ناشر : مکتبہ انوار مدینہ جامع مسجد صدیق اکبر محلہ صدیق اکبر (ابو جنتی) مانسہرہ

قاضی محمد اسرائیل گڑنگی صاحب انتہائی شستہ انداز میں بچوں کے لئے کتابچے تصنیف کرتے ہیں۔ اس کتابچہ میں بھی مولانا موصوف نے توحید، رسالت، صحابہ کرامؓ کی سوانح حیات اور اولیاء اللہ اور مشاہیر اسلام کی چار چار باتیں بچوں کے ذہن نشین کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو کہ اچھی کوشش ہے۔ طلباء اس کتابچہ کا مطالعہ ضرور کریں۔ اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف اور قارئین کے لئے اس کتابچہ کو مفید بنائے۔ آمین۔

محمد ﷺ موتی

(حضرت سید نفیس شاہ صاحب)

دنیا سیپ محمد موتی
صلی اللہ علیہ وسلم
اسؐ بن دنیا کیسی ہوتی
صلی اللہ علیہ وسلم
مقصود کونین محمدؐ
مطلوب دارین محمدؐ
اسؐ بن کیسے دنیا ہوتی
صلی اللہ علیہ وسلم
گر نہ ہوتا آمنہؓ جایا
خلقت کا غم کھانے والا
خلقت میٹھی نیند نہ سوتی
صلی اللہ علیہ وسلم
زہراؓ کا دل غم کا مارا
ہجر نبیؐ میں پارہ پارہ
گم سم آنسو ہار پروتی
صلی اللہ علیہ وسلم
ساجن بن سکھ چین نہ آوے
یاد اس کی دن رین ستاوے
دل تڑپے ہے آنکھیں روتی
صلی اللہ علیہ وسلم
کاش مرے محبوبؐ کی دھرتی
مجھ پہ نفیس یہ شفقت کرتی
اپنے اندر مجھ کو سموتی
صلی اللہ علیہ وسلم

آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی اپیل پر

ملک بھر میں یوم احتجاج واظہار مذمت

ملتان (پ ر) آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی اپیل پر ملک بھر کی طرح جنوبی پنجاب کے تمام اہم شہروں قصبات و دیہات میں جمعہ کے خطبات میں تمام مکاتب فکر کے خطباً و علماً نے ملک عزیز پاکستان میں قادیانیوں کی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ قادیانی آئین پاکستان' قومی اسمبلی اور سپریم کورٹ کے فیصلوں سے انحراف کر کے ملک میں انارکی پھیلانا چاہتے ہیں۔ قادیانیوں کی یہ روش ملک عزیز کے امن کے لئے سخت نقصان کا باعث ہوگی۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ قادیانیوں کی نازبرداری کی جائے ان کو قانون کا پابند بنائے۔ مقررین نے کہا کہ قادیانی لابی اپنے غیر ملکی آقاؤں کے اشاروں پر ملک میں فرقہ وارانہ فسادات میں ملوث ہیں۔

ملتان: جامعہ قاسم العلوم' خیر المدارس' خیر المعاد' دعوت حق' جامعہ حقانیہ' جامعہ تنظیم اہل سنت' چوک رشید آباد' نواں شہر' کمہاراں والا' گلگشت' کینٹ' شجاع آباد روڈ' دولت گیٹ' وہاڑی روڈ' نیو ملتان' غریب آباد' پیراں غائب کی تمام اہم مساجد میں قراردادوں کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا کہ دفتر ختم نبوت پر چھاپہ مارنے والے افسران کے خلاف کارروائی کی جائے' جس نے غلط اطلاع دے کر ایک بین الاقوامی دینی ادارہ کے تقدس کو مجروح کیا ہے' اسے قرار واقعی سزا دی جائے۔

ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی جس نے ملک دشمنی میں پاکستان کو لعنتی ملک کہا تھا' اس کے یادگاری ٹکٹ شائع کرنا ملک دشمن عناصر کی حوصلہ افزائی کے مترادف ہے۔ اسمبلی میں پاکستان مردہ باد کہنے والے اور رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو معاذاللہ ڈکٹیٹر کہنے والوں کو تحفظ دے کر حکومتی ادارے و ارکان کوئی ملک کی خدمت نہیں کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کے یادگاری ٹکٹ منسوخ کئے جائیں اور اس کے پس پردہ محرکات کا نوٹس لے کر مجرموں کو سزا دی جائے۔

مجیب الرحمٰن قادیانی وکیل سرکاری خزانہ سے تنخواہ لے کر قادیانیت کی تبلیغ کا مکروہ عمل شروع کئے ہوئے ہے' اس سے حکومت کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے۔ عوام یہ سوچنے پر مجبور ہے کہ کیا اسلامی مملکت کا بیت المال قادیانیت جیسے کفر کی تبلیغ کے لئے وقف ہے۔ مجیب الرحمٰن قادیانی کو برطرف کیا جائے اور اس کے خلاف کیس درج کر کے حکومت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔

لودھراں' کوٹ اعظم' خیرپور ٹامیوالی' حاصلپور' یزمان' مانکوٹ' ہنومان گڑھ' کبیر والا' عبدالحکیم' پل باگڑ' مخدوم پور' خانیوال' کچا کھوہ' وہاڑی' ڈیرہ غازی خان' لیہ' مظفر گڑھ' علیپور' شہر سلطان' راجن پور' فاضلپور' تونسہ' ٹبی قیصرانی' فیروزہ' لیاقت پور' خانپور' رحیم یار خان' سیت پور' کوٹ ادو' صادق آباد' بہاولپور' احمد پور شرقیہ' اوچ شریف' بھکر' میانوالی' چپاں' دریاں خان' ہرنولی' ظاہر پیر' دین پور اور دیگر شہروں و قصبات سے آمدہ اطلاعات کے مطابق تمام جامع مساجد کے خطبات جمعہ میں قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں پر مقررین نے خطاب کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ قادیانیوں کو قانون کا پابند بنائے۔ خطباً نے قادیانیوں کی اسلام دشمنی سے عوام کو باخبر کیا اور حکومت کی سردمہری پر شدید احتجاج کیا۔ مرکزی دفتر ختم نبوت ملتان کی اطلاع کے مطابق ملک بھر میں یوم احتجاج کامیاب طریقہ سے منانے کی خبریں آرہی ہیں۔ لاہور' اسلام آباد' پشاور' کوئٹہ' کراچی' سکھر' اندرون سندھ' قصور' گوجرانوالہ' ساہیوال' رحیم یار خان' بھاولنگر' خوشاب' سرگودھا' چنیوٹ' جھنگ' ڈیرہ اسمٰعیل خان' سیالکوٹ' حافظ آباد' نارووال' پسرور' چوکی' لورالائی' قلات' اکوڑہ خٹک اور دوردراز کے شہروں تک تمام خطیب حضرات نے قادیانیوں کی سرگرمیوں پر شدید اضطراب کا اظہار کیا۔

☆☆......☆......☆☆

REGD. NO. SS-160

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کے زیرِ اہتمام

چودھویں سالانہ عظیم الشان

ختمِ نبوّت کانفرنس برمنگھم

۸ اگست ۱۹۹۹ء بروز اتوار بمقام جامع مسجد برمنگھم ۱۸۰ ابیلگریو روڈ برمنگھم صبح ۹ تا شام ۷ بجے

زیرِ سرپرستی

حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

کانفرنس کے چند عنوانات

- مسئلہ ختم نبوّت
- حیات و نزولِ عیسیٰ علیہ السلام
- مسئلہ جہاد
- قادیانیت کے عقائد و عزائم
- مرزائیوں کی اسلام دشمنی اور اُن کی دہشت گردی

کانفرنس میں جوق در جوق شرکت فرما کر ثابت کریں کہ ہم قادیانیت کو پنپنے نہیں دیں گے اور اُن کا تعاقب جاری رکھیں گے

کانفرنس کو کامیاب بنانا تمام مسلمانوں کا فریضہ ہے

عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوّت
35 اسٹاک ویل گرین لندن ایس ڈبلیو 9 ۹ ایچ زیڈ یو کے
فون: 0171-737-8199